285

حقوق الطبع والنشر والترجمة والنقل محفوظة للمؤلف

1942

# ألدروس العربية

على طريقة المحادثه

د.ن
285

عبدالحق عباس

ذخیره

★

ألمكتبة العلمية

للطباعة و النشر و التوريد و التصدير

١٥- ليك روڈ - لاهور (پاکستان)

١/٢
ثمنه روپیه و آٹھ آنہ

Marfat.com

Marfat.com

1942

كتاب

# الدروس العربية

على الطريقة الحديثة

للبنين والبنات

## الجزء الأول

الطبعة التاسعة

تأليف

عبد الحق عباس مدير مدرسة البنات لاهور

الناشر

مدير المكتبة العلمية مدرسة البنات ايبك روڈ لاهور

قیمت ایک روپیہ دو آنہ

Marfat.com

# اَلدُّرُوْسُ الْعَرَبِيَّةُ

59935

مَنَّ عَلَيْنَا بِضَبْطِهٖ وَتَنْقِيْحِهٖ وَ تَصْحِيْحِ
حَضْرَةُ الْاُسْتَاذِ السَّيِّدُ مَسْعُوْد عَالِمُ النَّدْوِى
مَتَّعَنَا اللّٰهُ بِطُوْلِ حَيَاتِهٖ وَ هٰذَا نَصُّ مَاكَتَبَ
بَعْدَ الْفَرَاغِ -

سیدی الجلیل ! سلاما وتحیة !

هذا ما عنَّ لی من بعض الملاحظات فی
هذا الکُتَیِّب الصغیر حجمًا والغزیر نفعًا عسی
الله ان یغرس به فی قلوب الحدثان بذرة حبِّ اللغة
العربیة، لغة القرآن الکریم والحدیث النبوی -
فلو تقبلتموها بقبولٍ حسنٍ ولکم الشکر الجزیل
هذا، وادامکم الله لخدمة الاسلام وتربیة
البنین والبنات، والسلام -

العاجز الحقیر مسعود الندوی

تحریرًا فی ال ۲۴ من ذی الحجة الحرام سنة ۹۳ھ وذلک بمنزل
عبید الحق خان الندوی فی بستی دانشمندان من ضواحی بلد جالندھر

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

## اَلْمُحَاوَرَةُ الْاُوْلٰى

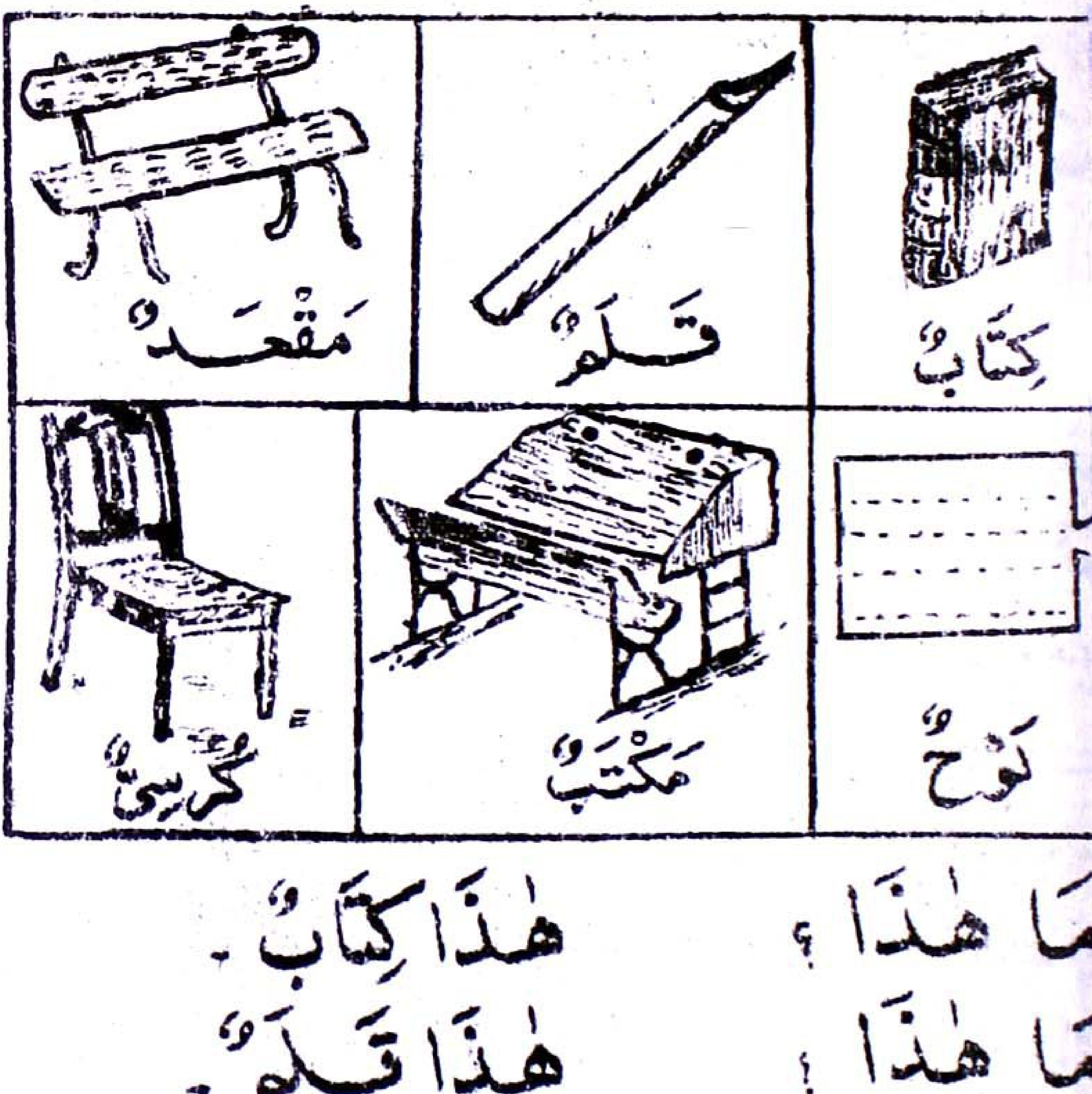


مَا هٰذَا ؟ هٰذَا كِتَابٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا قَلَمٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا قِرْطَاسٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا مَقْعَدٌ ۔

Marfat.com

مَا هٰذَا؟ هٰذَا مَكْتَبٌ۔
مَا هٰذَا؟ هٰذَا لَوْحٌ۔
مَا هٰذَا؟ هٰذَا كُرْسِيٌّ۔

تنبیہ: کِتَابٌ۔ قَلَمٌ۔ قِرْطَاسٌ (کاغذ) مِقْعَدٌ (بنچ)۔ مَكْتَبٌ (ڈسک)۔ لَوْحٌ (تختی)۔ كُرْسِيٌّ اور اِن کے سوا جتنے لفظ ہمارے منہ سے نکلتے ہیں، جن کا مطلب ہم سمجھ سکتے ہیں، اُن کو کلمہ کہتے ہیں۔ جو کلمہ کسی چیز کا نام ہوتا ہے، اس کو اسم کہتے ہیں۔ لَوْح، قَلَم، قِرْطَاس وغیرہ اوپر لکھے ہوئے جتنے کلمے ہیں، اُن میں سے ہر کلمہ کسی چیز کا نام ہے۔ اِس لئے اُن میں سے ہر کلمہ اسم ہے۔

جب تم کسی چیز کو نہیں جانتے اور جاننا چاہتے ہو تو کسی دوسرے شخص سے اُس چیز کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہو:۔

یہ کیا ہے؟ یہ کیا چیز ہے؟

عربی زبان میں 'یہ' کی جگہ 'هٰذَا' بولتے ہیں۔ اور

کیا ہے؟ 'کیا چیز ہے؟' کی جگہ 'مَا' دوسرا شخص جواب
یں 'یہ' یا 'یہ چیز' کہہ کر آگے اُس کا نام لیتا ہے۔
و پوچھنے اور بتانے کی یہ صورت ہو جاتی ہے:-

مَا هٰذَا؟ هٰذَا كِتَابٌ

# اَلدَّرْسُ الثَّانِي

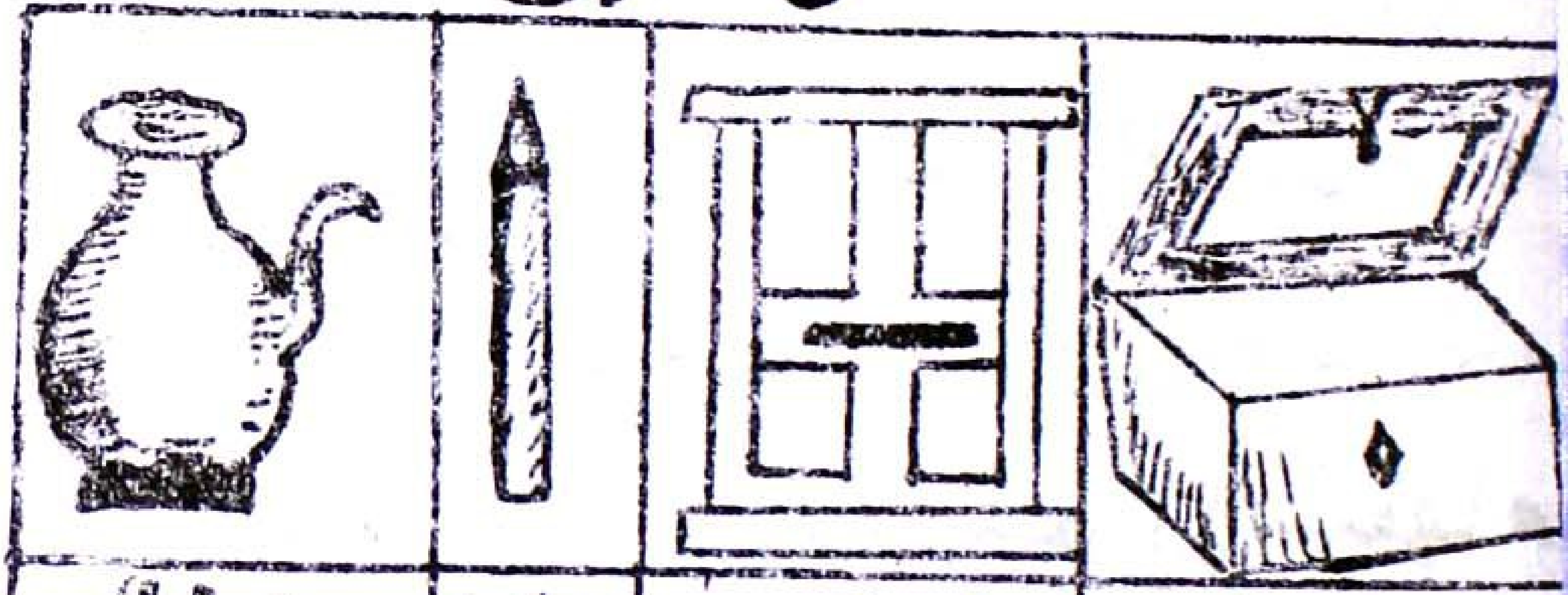

| | | | |
|---|---|---|---|
| صُنْدُوقٌ | بَابٌ | مِرْسَمٌ | إِبْرِيقٌ |

مَا هٰذَا؟ هٰذَا صُنْدُوقٌ۔

مَا هٰذَا؟ هٰذَا بَابٌ۔

مَا هٰذَا؟ هٰذَا مِرْسَمٌ۔

مَا هٰذَا؟ هٰذَا إِبْرِيقٌ۔

Marfat.com

مَا هٰذَا؟ هٰذَا وَرَقٌ۔

مَا هٰذَا؟ هٰذَا إِبْرِيقٌ۔

## تنبیہ:

جس چیز کا نام (اِسم) ہم نہیں جانتے اور جاننا چاہتے ہیں، تو مَا کا کلمہ بول کر اور لفظ هٰذَا کے ساتھ اُس چیز کی طرف اِشارہ کر کے پوچھتے ہیں۔ مَا کو اِسْمُ الإِسْتِفْهَام کہتے ہیں، یعنی پوچھنے کا اِسم۔ یعنی ایسا لفظ جس کے ذریعے ہم کسی چیز کے متعلق پوچھتے ہیں۔

هٰذَا کو اِسمِ اِشارہ کہتے ہیں، اس لیے کہ اس اِسم کو بول کر اِشارہ کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

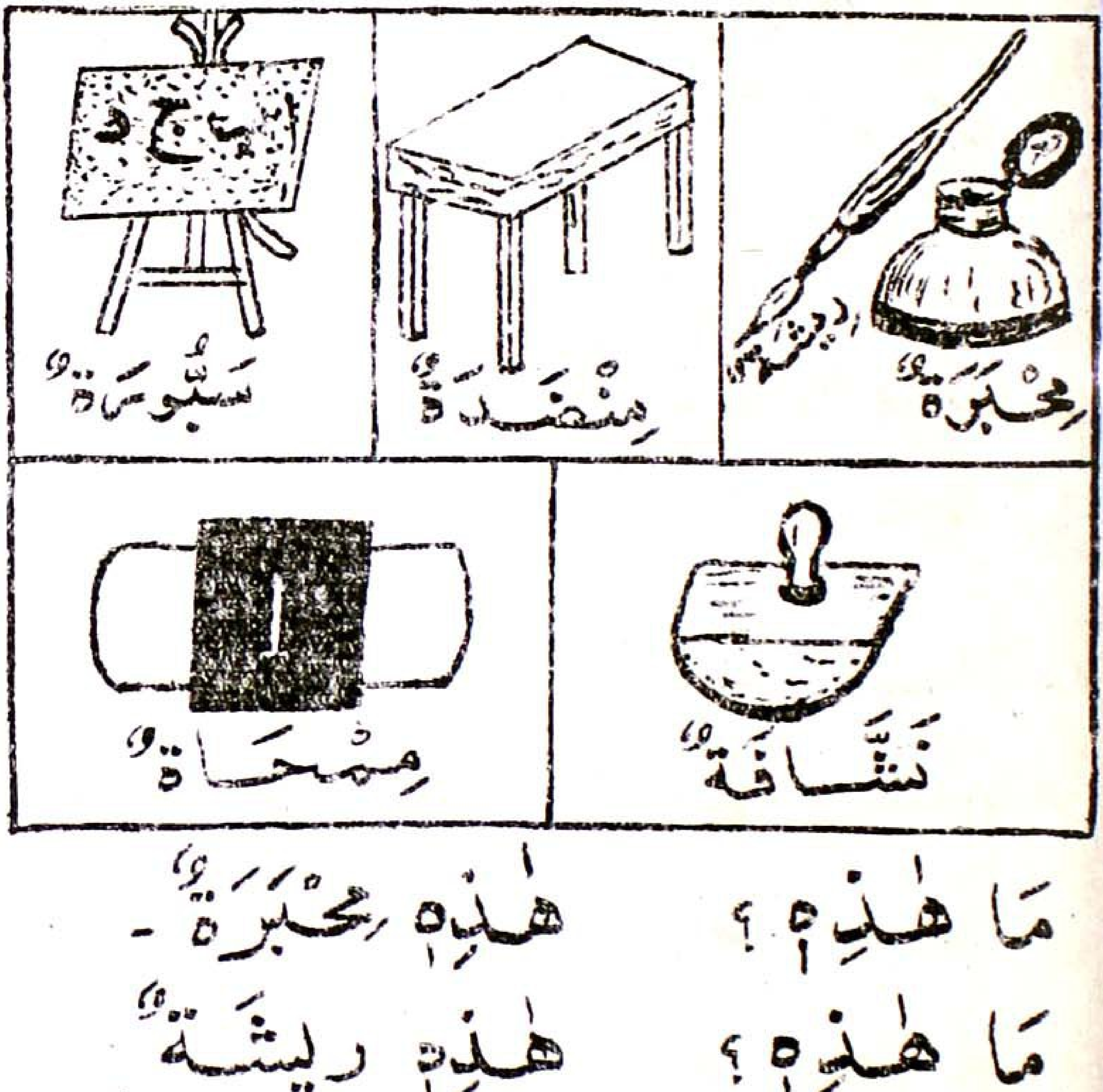


مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ مِحْبَرَةٌ -

مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ رِيشَةٌ

مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ مِنْضَدَةٌ

مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ حَصِيرَةٌ

مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ سَبُّورَةٌ

Marfat.com

مَا هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ نَشَّافَةٌ ـ

أَ هٰذِهٖ نَشَّافَةٌ ؟ لَا ، هٰذِهٖ مِمْحَاةٌ ـ

تنبیہ: جس طرح انسانوں اور حیوانوں میں نر مادہ ہیں، اسی طرح اسم اور کلمے بھی نر و مادہ ہوتے ہیں نر کو مذکّر اور مادہ کو مؤنّث کہتے ہیں۔

هٰذَا مذکّر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بولا جاتا ہے هٰذِهٖ مؤنّث کے لئے اور ایسے کلمہ کے لئے جس کے پیچھے ۃ لگی ہو۔

# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

عربی میں ترجمہ کرو :-

(۱) یہ میخ ہے۔ (۲) یہ پائنٹر ہے۔

(۳) یہ نقشہ ہے۔ (۴) یہ تصویر ہے۔

(۵) یہ تختہ سیاہ ہے۔ (۶) یہ رُولر ہے۔

(۷) یہ کاغذ ہے۔ (۸) یہ بنچ ہے۔

Marfat.com

(٩) یہ ڈسک ہے۔ (١٠) یہ چٹائی ہے۔
(١١) یہ سیاہی چوس ہے۔ (١٢) یہ ڈسٹر ہے۔
(١٣) یہ ربڑ ہے۔ (١٤) یہ میز ہے۔

# اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

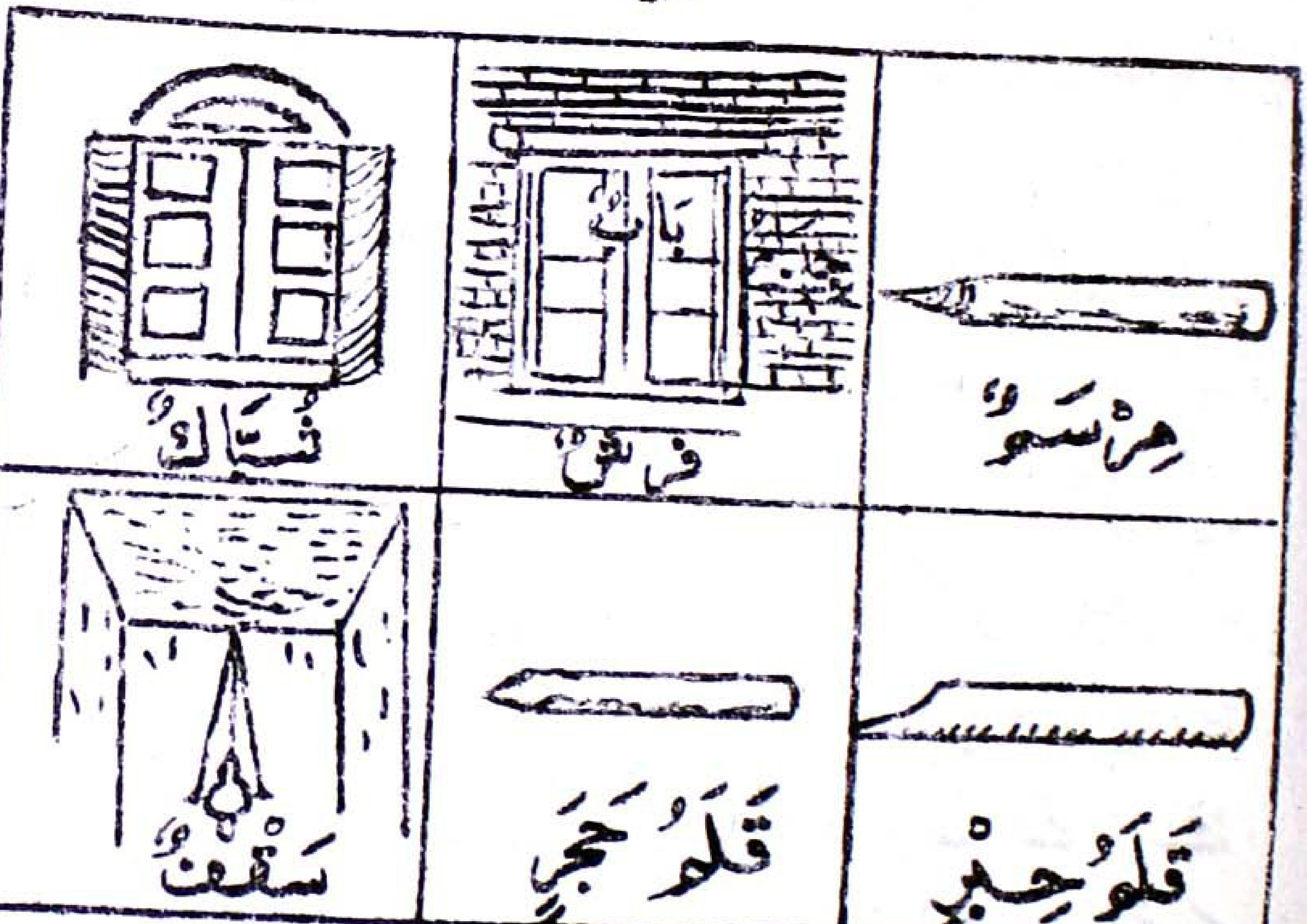


مَا ذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ قَلَمُ حِبْرٍ۔
مَا ذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ قَلَمُ حَجَرٍ۔

Marfat.com

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ بَابٌ۔
مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ۔
مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ جِدَارٌ۔
مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ فَرْشٌ۔
مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ سَقْفٌ۔

---

تنبیہ: ھٰذَا و ذٰلِكَ دونوں لفظ ہیں۔ اس لئے کہ جو ٹکڑا بات کا مُنہ سے نکلتا ہے، لفظ کہلاتا ہے۔ دونوں کلمے ہیں، اس لئے کہ دونوں بامعنیٰ ہیں۔ دونوں اسم ہیں، اس لئے کہ دونوں کسی چیز کو ظاہر کرتے ہیں۔ دونوں اسم اشارہ ہیں، اس لئے کہ دونوں کسی شے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہیں۔ فرق ان میں یہ ہے کہ ھٰذَا قریب شے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہے اور ذٰلِكَ بعید شے کی طرف ۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

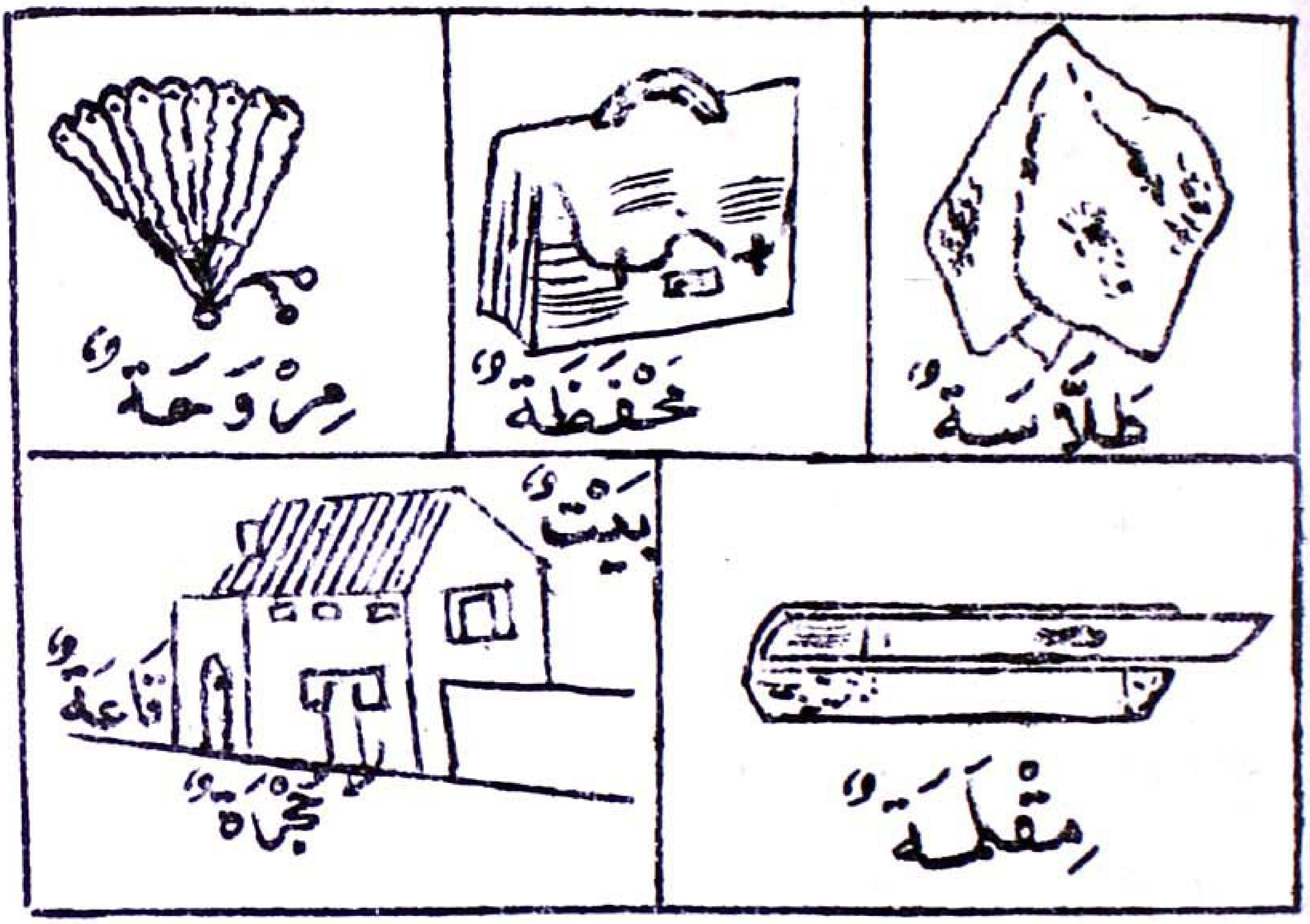


مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مِنْضَدَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مِمْسَحَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مِحْفَظَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مِقْلَمَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مِرْوَحَةٌ ۔

Marfat.com

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ حُجْرَةٌ۔
مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ رَدْحَةٌ۔
مَا هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ قَاعَةٌ۔

---

**تنبیہ:** معلوم ہو چکا کہ ذٰلِكَ اِسمِ اِشارۂ بعیدہ ہے۔ یعنی ذٰلِكَ سے دُور شے کی طرف اِشارہ کیا جاتا ہے۔ یہی تِلْكَ کا حال ہے۔ یعنی تِلْكَ سے بھی دُور کا اِشارہ کیا جاتا ہے۔ فرق دونوں میں یہ ہے کہ جیسے هٰذَا اسمِ اِشارۂ قریبہ مذکّر کے لئے اور هٰذِهٖ مؤنّث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ذٰلِكَ سے مذکّر بعید کی طرف اور تِلْكَ سے مؤنّث بعید کی طرف اِشارہ کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

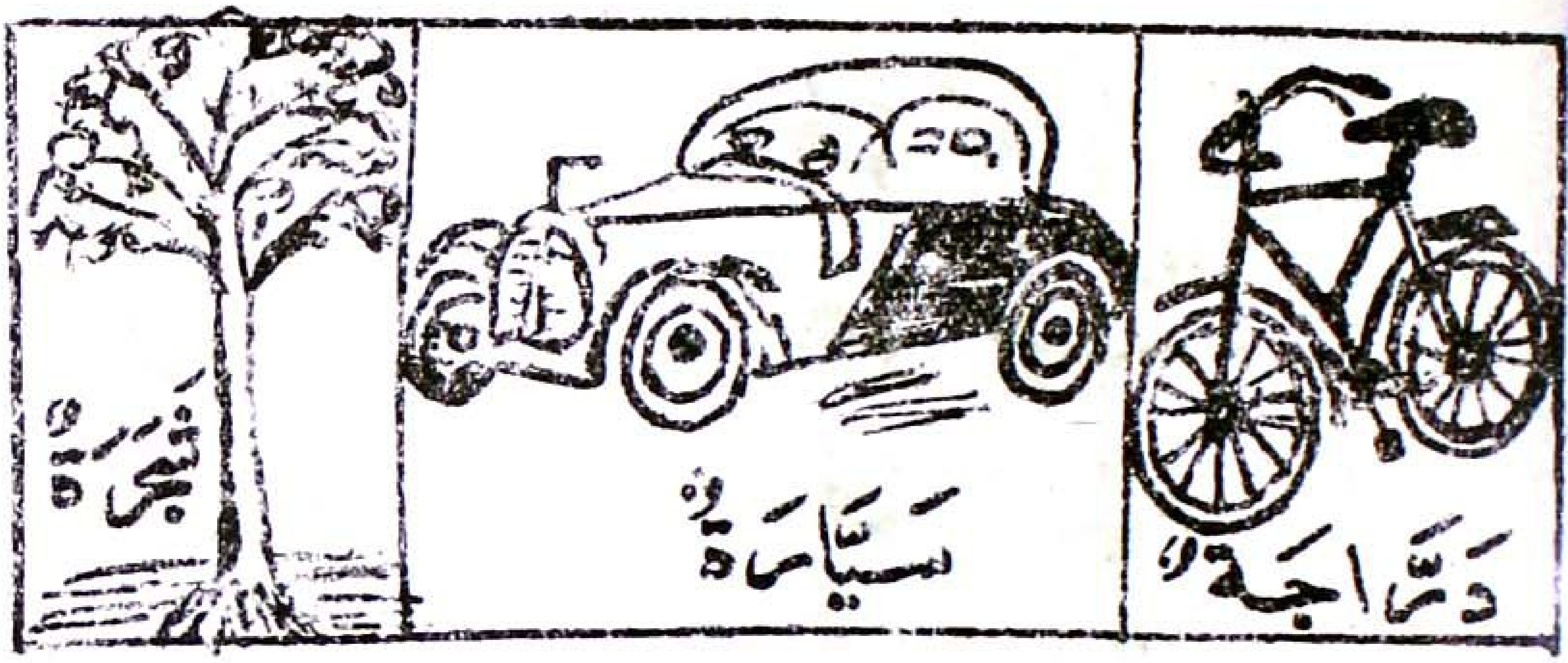


مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ شَجَرَةٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا بَيْتٌ ۔

مَا هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ سَيَّارَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ عَرَبَةٌ ۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

| | |
|---|---|
| مَنْ هُوَ ؟ | هُوَ مُعَلِّمٌ ۔ |
| مَنْ هُوَ ؟ | هُوَ تِلْمِيذٌ ۔ |
| مَنْ هُوَ ؟ | هُوَ طَالِبٌ ۔ |
| مَنْ أَنْتَ ؟ | أَنَا طَالِبٌ ۔ |
| مَنْ أَنْتَ ؟ | أَنَا تِلْمِيذٌ ۔ |
| مَنْ أَنَا ؟ | أَنْتَ طَالِبٌ ۔ |
| مَنْ أَنَا ؟ | أَنْتَ مُعَلِّمٌ ۔ |

---

**تنبیہ:** بے جان یا بے عقل چیزوں کی ذات یا صفات پوچھنی ہوں، تو کلمہ مَا سے پوچھی جاتی ہیں۔ باعقل شخصوں کے متعلق سوال کرنا ہو، تو کلمہ مَنْ سے کیا جاتا ہے۔ مَا کا ترجمہ اردو میں 'کیا' اور مَنْ کا 'کون' ہوگا۔

Marfat.com

هُوَ۔ اَنَا۔ اَنْتَ یعنی 'وہ'۔ 'میں'۔ 'تُو' وغیرہ چھوٹے چھوٹے کلمے جو اسموں کی جگہ بولے جاتے ہیں، ضمائر (ضمیر کی جمع) کہلاتے ہیں۔

# اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

مَنْ هُوَ؟ هُوَ رَجُلٌ۔
مَنْ هُوَ؟ هُوَ وَلَدٌ۔
مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا تِلْمِيذٌ۔
مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا وَلَدٌ۔
مَنْ أَنَا؟ أَنْتَ رَجُلٌ۔
مَنْ أَنَا؟ أَنْتَ وَلَدٌ۔
مَنْ هِيَ؟ هِيَ بِنْتٌ۔

Marfat.com

تنبیہ: هُوَ (وہ) مذکّر۔ هِيَ (وہ) مؤنث۔ اَنَا (میں) مذکّر اور مؤنث دونوں کے لئے۔ اَنْتَ (تو) مذکّر کے لئے ؂

# اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

مَنْ هُمْ؟ هُمْ رِجَالٌ۔
مَنْ أَنْتُمْ؟ نَحْنُ رِجَالٌ۔
مَنْ نَحْنُ؟ أَنْتُمْ رِجَالٌ۔
مَنْ هُمْ؟ هُمْ أَوْلَادٌ۔
مَنْ هُمْ؟ هُمْ مُعَلِّمُوْنَ۔
مَنْ هُمْ؟ هُمْ مُدَرِّسُوْنَ۔
مَنْ أَنْتُمْ؟ نَحْنُ أَوْلَادٌ۔
مَنْ أَنْتُمْ؟ نَحْنُ مُعَلِّمُوْنَ۔

Marfat.com

مَنْ أَنْتُمْ؟ — نَحْنُ مُدَرِّسُوْنَ۔
مَنْ نَحْنُ؟ — أَنْتُمْ أَوْلَادٌ۔
مَنْ نَحْنُ؟ — ..................
مَنْ أَنْتُمْ؟ — ..................
مَنْ أَنْتُمْ؟ — ..................

**تنبیہ**: جو کلمہ ایک کو ظاہر کرے، اُس کو واحد اور جو تین یا تین سے زیادہ شخصوں یا چیزوں کو ظاہر کرے اُس کو جمع کہتے ہیں۔

هُوَ: وہ (مذکر) واحد ہے۔ هُمْ: وہ (مذکر) جمع۔
أَنَا: مَیں (مذکر و مؤنث) واحد ہے۔ نَحْنُ: ہم (مذکر و مؤنث) جمع
أَنْتَ: تُو (مذکر) واحد ہے۔ أَنْتُمْ: تم (مذکر) جمع۔

اسی طرح:-

| | |
|---|---|
| رَجُلٌ واحد۔ | رِجَالٌ جمع۔ |
| وَلَدٌ واحد۔ | أَوْلَادٌ جمع۔ |
| تِلْمِيْذٌ واحد۔ | تَلَامِيْذُ جمع۔ |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| مُعَلِّمٌ واحد ۔ | مُعَلِّمُونَ جمع ۔ |
| مُدَرِّسٌ واحد ۔ | مُدَرِّسُونَ جمع ۔ |
| مُدَرِّسَةٌ واحد ۔ | مُدَرِّسَاتٌ جمع ۔ |

# اَلدَّرْسُ الحَادِي عَشَرَ

| | |
|---|---|
| مَنْ أَنْتُنَّ ؟ | نَحْنُ بَنَاتٌ ۔ |
| مَنْ أَنْتُنَّ ؟ | نَحْنُ نِسَاءٌ (نِسْوَةٌ) ۔ |
| مَنْ أَنْتُنَّ ؟ | نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ ۔ |
| مَنْ أَنْتُنَّ ؟ | .......... |
| مَنْ أَنْتُنَّ ؟ | .......... |
| مَنْ أَنْتُنَّ ؟ | .......... |
| مَنْ هُنَّ ؟ | هُنَّ بَنَاتٌ ۔ |
| مَنْ هُنَّ ؟ | هُنَّ تِلْمِيذَاتٌ ۔ |

Marfat.com

مَنْ هُنَّ ؟ هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ۔

مَنْ هُنَّ ؟ ..........

مَنْ هُنَّ ؟ ..........

مَنْ هُنَّ ؟ ..........

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ مُدَرِّسَاتٌ۔

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ بَنَاتٌ۔

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ نِسَاءٌ۔

مَنْ نَحْنُ ؟ ..........

مَنْ نَحْنُ ؟ ..........

مَنْ نَحْنُ ؟ ..........

---

تنبیہ: هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔

أَنْتُنَّ ضمیر جمع مؤنث مخاطب ۔

نَحْنُ ضمیر جمع مذکر و مؤنث متکلم ۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

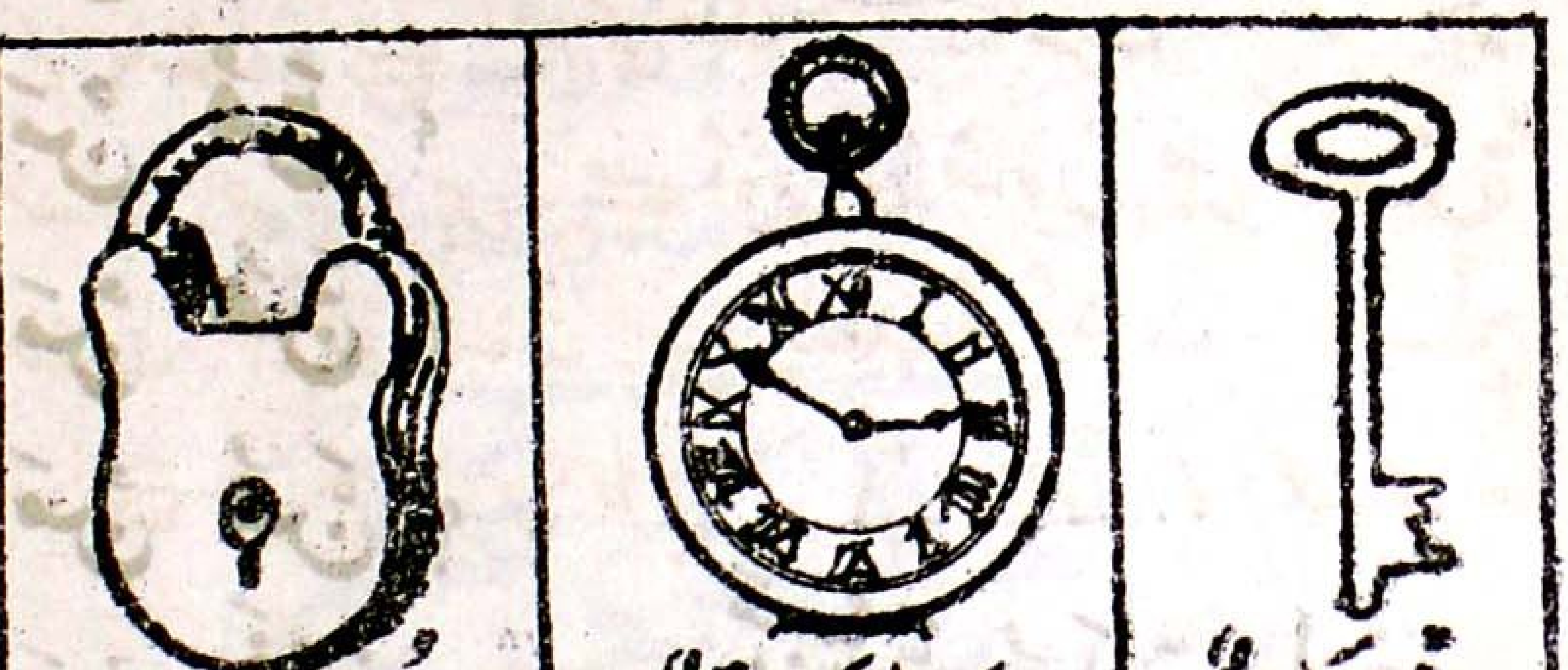

| قُفْلٌ | سَاعَةٌ | مِفْتَاحٌ |
|---|---|---|

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ قَطْرَةُ الْمَاءِ -

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ قِطْعَةُ الْمِلْحِ -

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ صَفْحَةُ الْكِتَابِ -

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا وَرَقُ الْكِتَابِ -

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا مِفْتَاحُ الْقُفْلِ -

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ سَاعَةٌ -

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا بَابُ الْحُجْرَةِ -

Marfat.com

**تنبیہ**: جب ایک اِسم کا لگاؤ دوسرے سے ظاہر کیا جائے، تو پہلے اِسم کو مُضاف، دوسرے اِسم کو مُضاف اِلَیہ کہتے ہیں۔ جیسے اُوپر کی مثالوں میں قَطْرَةُ مُضاف، الْمَاءِ مُضاف اِلَیہ۔ قِطْعَةُ مُضاف۔ الْمِلْحِ مُضاف اِلَیہ ہیں۔ اِسی طریق پر باقی مثالوں کو سمجھ لو +

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ۔

مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ هٰؤُلَاءِ أَوْلَادٌ۔

مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ هٰؤُلَاءِ نِسْوَةٌ۔

مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ۔

مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُونَ۔

مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ۔

Marfat.com

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ أَوْلَادٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ مُدَرِّسُونَ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ مُدَرِّسَاتٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ بَنَاتٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ نِسْوَةٌ

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ تِلْمِيذَاتٌ۔

---

**تنبیہ:** ہم دوسرے سبق میں بتا چکے ہیں کہ جس طرح ہم اپنی زبان میں 'یہ' کہہ کر کسی کی طرف اِشارہ کرتے ہیں، اُسی طرح عربی زبان میں هٰذَا کہہ کر اِشارہ کرتے ہیں، اور ایسے لفظوں کو جو اشارہ کرتے وقت بولے جاتے ہیں، اسمائے اشارہ کہتے ہیں۔

تیسرے سبق میں یہ بتایا گیا ہے کہ هٰذَا مذکّر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بولا جاتا ہے اور هٰذِهٖ مؤنث کے لئے۔

پانچویں سبق میں یہ بتایا گیا کہ هٰذَا مذکّر قریب

59935

Marfat.com

کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اور ذٰلِكَ بعید کی طرف۔ چھٹے میں یہ کہ ذٰلِكَ مذکّر بعید کی طرف اور تِلْكَ مؤنث بعیدہ کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کام آتا ہے۔

اِس تیرھویں سبق میں دو نئے اِسم، اشارہ کے لئے اِستعمال ہوئے ہیں۔ پہلا هٰٓؤُلَاۗءِ اور دوسرا اُولٰۗئِكَ۔ یہ دونوں اِسم تین یا تین سے زیادہ شخصوں کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے اِستعمال ہوتے ہیں۔

جو لفظ ایک شخص یا ایک چیز کو بتاتا ہے، اُس کو وَاحِد یا مُفرد کہتے ہیں، اور جو لفظ تین یا تین سے زیادہ شخصوں یا چیزوں کو بتاتا ہے، اُس کو جمع کہتے ہیں، جیسے رِجَالٌ، نِسْوَةٌ، اَوْلَادٌ، بَنَاتٌ وغیرہ۔

هٰذَا، هٰذِهٖ، ذٰلِكَ، تِلْكَ اسمائے اِشارہ مُفرد ہیں۔ یعنی اُن سے ایک کی طرف اِشارہ کیا جاتا ہے۔ اور هٰٓؤُلَاۗءِ و اُولٰۗئِكَ اسماء اشارہ جمع ہیں، یعنی ان سے تین یا تین سے زیادہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جیسے مُفرد اسمائے اشارہ مذکّر کے لئے اور ہیں، مؤنث کے لئے اور، یہ بات جمع

Marfat.com

کے اسمائے اشارہ میں نہیں ہے۔ یہ مذکر اور مونث دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

مَنْ هٰذَانِ ؟ هٰذَانِ رَجُلَانِ۔
مَنْ هَاتَانِ ؟ هَاتَانِ امْرَأَتَانِ۔
مَنْ هٰذَانِ ؟ هٰذَانِ ابْنَانِ۔
مَنْ هَاتَانِ ؟ هَاتَانِ بِنْتَانِ۔
مَا ذٰنِكَ ؟ ذٰنِكَ قَلَمَانِ۔
مَا تَانِكَ ؟ تَانِكَ مِحْبَرَتَانِ۔
مَا ذٰنِكَ ؟ ذٰنِكَ بَابَانِ۔
مَا تَانِكَ ؟ تَانِكَ حُجْرَتَانِ۔

تنبیہ: یہ بتایا جا چکا ہے کہ جو لفظ یا کلمہ ایک

Marfat.com

شخص یا ایک چیز کو بتائے، وہ واحد یا مُفرد ہے۔ اور جو کلمہ تین یا تین سے زیادہ کو بتائے، وہ جمع یا مجموع ہے۔ ان دونوں قسموں کے چند کلمے تم پچھلے سبقوں میں پڑھ چکے ہو۔ اب اِس چودھویں سبق میں تم نے کچھ کلمے ایک نئی قسم کے پڑھے ہیں، مثلاً هٰذَانِ، هَاتَانِ، بَابَانِ۔ حُجْرَتَانِ وغیرہ۔ اِس قسم کے کلمے صرف دو شخصوں یا چیزوں کو بتاتے ہیں۔ ایسے کلموں کو مُثَنّٰی کہتے ہیں۔ اِس قسم کے کلموں کی نشانی بھی تم نے جان لی ہوگی۔ ان کے پیچھے ہمیشہ الف اور زیر والا نون آیا کرتا ہے۔

اب تمہیں تین طرح کے کلمے معلوم ہو چکے ہیں:-

اوّل: جو ایک کو بتاتے ہیں، یہ مُفْرَد ہیں۔

دوسرے: جو دو کو بتاتے ہیں، یہ مُثَنّٰی ہیں۔

تیسرے: جو دو سے زیادہ کو بتاتے ہیں، یہ مجموع ہیں۔

ان تینوں کی مزید مثالیں پندرھویں سبق میں دیکھیے +

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

| مجموع | مُثنّٰی | مفرد |
| --- | --- | --- |
| عَصَافِيرُ | عُصْفُورَانِ | عُصْفُورٌ |
| تَلَامِيذُ | تِلْمِيذَانِ | تِلْمِيذٌ |
| قَرَاطِيسُ | قِرْطَاسَانِ | قِرْطَاسٌ |
| دَجَاجَاتٌ | دَجَاجَتَانِ | دَجَاجَةٌ |
| كُتُبٌ | كِتَابَانِ | كِتَابٌ |
| كُرَاتٌ | كُرَتَانِ | كُرَةٌ |
| أَقْلَامٌ | ؟ | قَلَمٌ |
| أَيَّامٌ | ؟ | يَوْمٌ |

هٰذَا عُصْفُورٌ - هٰذَانِ عُصْفُورَانِ -

Marfat.com

هٰذِهٖ عَصَافِيرُ۔

هٰذَا قِرْطَاسٌ۔ هٰذَانِ قِرْطَاسَانِ۔

هٰذِهٖ قَرَاطِيسُ۔

هٰذِهٖ دَجَاجَةٌ۔ هَاتَانِ دَجَاجَتَانِ۔

هٰذِهٖ دَجَاجَاتٌ۔

هٰذِهٖ صَفْحَةٌ۔ هَاتَانِ صَفْحَتَانِ۔

هٰذِهٖ صَفَحَاتٌ۔

تِلْكَ كُرَةٌ۔ تَانِكَ كُرَتَانِ۔

تِلْكَ كُرَاتٌ۔

هٰذَا قَلَمٌ۔ هٰذَانِ قَلَمَانِ۔ هٰذِهٖ اَقْلَامٌ۔

هٰذَا تِلْمِيذٌ۔ هٰذَانِ تِلْمِيذَانِ۔

هٰؤُلَاءِ تَلَامِيذُ۔

تِلْكَ بِنْتٌ۔ تَانِكَ بِنْتَانِ۔ اُولٰئِكَ بَنَاتٌ۔

Marfat.com

**تنبیہ:** تم نے یہ قاعدہ پڑھا تھا کہ واحد کے لئے اسمائے اشارہ هٰذَا۔ هٰذِهٖ۔ ذٰلِكَ اور تِلْكَ آتے ہیں۔ مثنیٰ کے لئے هٰذَانِ۔ هَاتَانِ۔ ذَانِكَ اور تَانِكَ۔ جمع کے لئے هٰؤُلَاءِ اور أُولٰئِكَ۔ مگر اِس درس میں تم دیکھتے ہو کہ هٰؤُلَاءِ عَصَافِيْرُ، هٰؤُلَاءِ قَرَاطِيْسُ، هٰؤُلَاءِ أَقْلَامٌ وغیرہ کی جگہ هٰذِهٖ عَصَافِيْرُ، هٰذِهٖ قَرَاطِيْسُ، هٰذِهٖ أَقْلَامٌ آیا ہے۔ اور أُولٰئِكَ كُرَاتٌ کی جگہ تِلْكَ كُرَاتٌ آیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بے شعور چیزوں کی جمعوں کے ساتھ اسمائے اشارہ کے جمع کے صیغے نہیں آتے بلکہ وہ چیزیں مذکّروں کی جمع ہوں یا مؤنثوں کی، اُن کے ساتھ واحدِ مؤنث کے اسماءِ اشارہ ہی کام دے جاتے ہیں ٭

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

آٹھویں، نویں، دسویں، گیارھویں سبقوں پر ایک دفعہ پھر نظر ڈال کر اس درس کو شروع کیجئے

هُوَ هُمَا أَنْتِ أَنْتُمَا

---

مَنْ هُوَ ؟ هُوَ مُحَمَّدٌ۔

مَنْ هُمَا ؟ هُمَا مُوسٰى وَ عِيسٰى۔

مَنْ هُمْ ؟ هُمْ عَبْدُ اللّٰهِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَ عَبْدُ الرَّحِيْمِ۔

مَنْ هِيَ ؟ هِيَ عَائِشَةُ۔

مَنْ هُمَا ؟ هُمَا فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ۔

مَنْ هُنَّ ؟ هُنَّ جَمِيْلَةُ وَ اٰسِيَةُ وَ مَرْيَمُ۔

Marfat.com

مَنْ أَنْتَ ؟ أَنَا مُحَمَّد -
مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ عُمَرُ وَ عَلِيٌّ -
مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ عَبْدُ الرَّشِيد وَ عَبْدُ الْحَمِيد وَ عَبْدُ الْوَحِيد
مَنْ أَنْتِ ؟ أَنَا سُكَيْنَةُ -
مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ لَيْلٰى وَ سُعْدٰى -
مَنْ أَنْتُنَّ ؟ نَحْنُ عَذْرَاءُ وَ زَهْرَاءُ وَ أَسْمَاءُ ......
مَنْ أَنَا ؟ أَنْتَ شَرِيفٌ -
مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمَا جَمِيلٌ وَ لَطِيفٌ -
مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمْ مَجِيد وَ حَمِيد وَ سَعِيد
مَنْ انَا ؟ أَنْتِ سَعِيدَه -
مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمَا هِنْدَةُ وَ سَارَةُ -

Marfat.com

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ زَاهِدَه وَ عَابِدَه
وَ سَاجِدَه وَ .....

---

**تنبیہ** : آٹھویں سبق میں آپ اسم ضمیر کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ اس کو بخوبی ذہن نشین کرنے کے لئے قاسم اور اُس کی بیٹی زینب کی بات چیت سُنیئے :-

قاسم : زینب ! قاسم زینب سے کہتا ہوں، زینب کو زاہد کو ستانا نہیں چاہیئے ، زاہد زینب کا بھائی ہے۔

زینب : ابا جی ! زینب نے زاہد کو نہیں ستایا۔ زاہد قاسم سے جھوٹ کہتا ہے کہ زینب نے زاہد کو ستایا ہے۔

اوپر کی عبارت کو بطریقِ ذیل ہموار کریں گے :-

قاسم : زینب ! مَیں تم سے کہتا ہوں ، تمہیں زاہد کو ستانا نہیں چاہیئے ، وہ تمہارا بھائی ہے۔

زینب : ابا جی ! مَیں نے اُس کو نہیں ستایا۔ وہ آپ سے جھوٹ کہتا ہے کہ مَیں نے اُس کو ستایا ہے۔

پہلی عبارت میں قاسم ، زینب ، زاہد ان تینوں ناموں کا تکرار ہے جو ناموزوں معلوم ہوتا ہے۔ دوسری عبارت

Marfat.com

میں ان تین ناموں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مَیں، تم، وہ لائے گئے ہیں۔ ان ہی چھوٹے چھوٹے اسموں کو جو بڑے اسموں کے بجائے ہم اپنی گفتگو میں استعمال کرتے ہیں، اسمِ ضمیر کہتے ہیں۔

هُوَ هُمَا هُمْ ۔ هِيَ هُمَا هُنَّ
أَنْتَ أَنْتُمَا أَنْتُمْ ۔ أَنْتِ أَنْتُمَا أَنْتُنَّ
أَنَا نَحْنُ نَحْنُ ۔ أَنَا نَحْنُ نَحْنُ

یہ سب ضمائر ہیں، اِن کو یاد کر لیجئے۔

# اسماء کی تقسیم بلحاظ تعریف و تنکیر

بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جو خاص خاص شخصوں اور خاص خاص چیزوں ہی کے نام ہوتے ہیں۔ ایسا نام بولنے سے وہی شخص یا وہی چیز سمجھی جاتی ہے جس کا وہ نام ہوتا ہے، کوئی دوسری چیز یا دوسرا شخص اس نام سے نہیں سمجھا جاتا۔ مثلاً آپ عبداللہ یا زینب یا کوئی اور ایسا ہی خاص نام لے کر کسی کو بلائیں یا کسی کا ذکر کریں تو اُس سے وہی خاص شخص سمجھا جائے گا اور وہ اُسی شخص

Marfat.com

کا نام ہوگا جس کو آپ بُلا رہے ہیں یا جس کا ذکر کر رہے ہیں، کوئی دوسرا شخص اس سے مُراد نہیں ہو سکتا، ایسے خاص ناموں کو اسمِ عَلَم کہتے ہیں۔

اور بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں کہ وہ کسی ایک ہی شخص یا چیز کے نام نہیں ہوتے ہیں بلکہ اُن ہی سے ایک ایک نام میں بہت اکائیاں شریک ہوتی ہیں۔ مثلاً آدمی کسی اکیلے دکیلے کا نام نہیں بلکہ سب انسان اس نام میں شریک ہیں۔ "کِتَابٌ" کسی ایک کتاب کا نام نہیں۔ "کتاب" سے ہر کتاب مراد ہو سکتی ہے۔ ایسے ناموں کو اسماءِ نَکِرَہ کہتے ہیں ٭

## اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

هَلْ هٰذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ؟ نَعَمْ هٰذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ۔

هَلْ هٰذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ؟ لَا۔ مَا هٰذَا كِتَابًا كَبِيرًا

هٰذَا كِتَابٌ صَغِيرٌ

Marfat.com

هَلْ هُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ؟ نَعَمْ۔ هُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ۔
هَلْ هُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ؟ لَا۔ هُوَ وَلَدٌ طَالِحٌ۔
هَلْ أَنْتَ وَلَدٌ نَحِيفٌ؟ نَعَمْ۔ أَنَا وَلَدٌ نَحِيفٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ هُوَ وَلَدٌ سَمِينٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ خَلِيلٌ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ أَنَا وَلَدٌ سَمِينٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ أَنْتَ وَلَدٌ سَمِينٌ۔

---

## صفت و موصوف

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ہر چیز کا، ہر شخص کا کوئی نام (اسم) ہوتا ہے، لیکن ہر نام والی یا نام والا ایک جیسا نہیں ہوتا، کوئی کیسا ہوتا ہے، کوئی کیسا۔ مثلاً لڑکوں کو لے لیجیے کوئی موٹا (سَمِینٌ) ہوگا، کوئی پتلا (نَحِیفٌ)۔ کوئی اچھا (صَالِحٌ) ہوگا، کوئی بُرا (طَالِحٌ)۔ پس ایسے کلمے جو ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ کوئی چیز کیسی ہے،

Marfat.com

ان کو صِفت کہتے ہیں ، اور اُس چیز کو جس کی صِفت بتائی گئی ہو ، موصوف کہتے ہیں ؁

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

هَلْ هٰذَا قَلَمٌ ؟ نَعَمْ ، هٰذَا قَلَمٌ -
هَلْ هٰذَا كِتَابٌ ؟ نَعَمْ ، هٰذَا كِتَابٌ -
هَلْ هٰذَا كُرْسِيٌّ ؟ نَعَمْ ، هٰذَا كُرْسِيٌّ -
هَلْ هٰذَا سِكِّيْنٌ ؟ نَعَمْ ، هٰذَا سِكِّيْنٌ -
هَلْ هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ ؟ نَعَمْ ، هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ -
أَتِلْكَ خَرِيْطَةٌ ؟ لَا ، تِلْكَ صُوْرَةٌ -
أَذٰلِكَ شُبَّاكٌ ؟ لَا ، ذٰلِكَ بَابٌ -
أَهٰذَا مِرْسَمٌ ؟ لَا ، هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ -
هَلْ ذٰلِكَ سَقْفٌ ؟ نَعَمْ ، ذٰلِكَ سَقْفٌ -

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

مَا لَوْنُ الْقَلَمِ؟ لَوْنُ الْقَلَمِ أَحْمَرُ۔

مَا لَوْنُ الْجِدَارِ؟ لَوْنُ الْجِدَارِ أَبْيَضُ۔

مَا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ؟ لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ أَسْوَدُ۔

مَا لَوْنُ الْعُشْبِ؟ لَوْنُ الْعُشْبِ أَخْضَرُ۔

مَا لَوْنُ السَّمَاءِ؟ لَوْنُ السَّمَاءِ أَزْرَقُ۔

مَا لَوْنُ الْحِذَاءِ؟ لَوْنُ الْحِذَاءِ أَحْمَرُ قَانِیٌٔ۔

مَا لَوْنُ الْعِمَامَةِ؟ لَوْنُ الْعِمَامَةِ أَصْفَرُ۔

---

تَنْبِیہ: اُوپر کے جُملوں میں آپ نے لَوْن کا لفظ بار بار پڑھا۔ کلمۂ لَوْن کے معنی ہیں رنگ۔ صرف کلمۂ لَوْن یا رنگ بول دینے سے صرف لَوْن یا رنگ کا عام مطلب سمجھ میں آتا ہے۔ اس سے ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ کِس کا یا کِس چیز کا رنگ ہے۔ لیکن جب آپ نے کہا: لَوْنُ الْقَلَمِ یا

لَوْنُ الْجِدَارِ یا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ ، تو اس سے آپ کو معلوم ہوا کہ رنگ کا لگاؤ قلم یا دیوار یا تختۂ سیاہ سے ہے۔ قواعدِ زبانِ عربی کی اصطلاح میں اِس لگاؤ کو اِضافت کہتے ہیں اور جس اِسم کا لگاؤ ظاہر کیا جائے اُس کو مُضاف اور جس اسم سے اس کا لگاؤ ظاہر کیا جائے اُس کو مُضاف اِلَیہ کہتے ہیں۔ اُوپر کی مثالوں میں پہچاننا چاہیئے کہ کونسا اِسم مُضاف ہے اور کونسا مُضاف اِلَیہ +

# اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

مَا لَوْنُ الْقَلَمِ ؟ اَلْقَلَمُ أَحْمَرُ۔

مَا لَوْنُ الْجِدَارِ ؟ اَلْجِدَارُ أَبْيَضُ۔

مَا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ ؟ اَلسَّبُّوْرَةُ سَوْدَاءُ۔

مَا لَوْنُ الْعُشْبِ ؟ اَلْعُشْبُ أَخْضَرُ۔

مَا لَوْنُ السَّمَاءِ ؟ اَلسَّمَاءُ زَرْقَاءُ۔

Marfat.com

مَا لَوْنُ الْحِذَاءِ؟ اَلْحِذَاءُ أَحْمَرُ قَانِئٌ۔
مَا لَوْنُ الْعِمَامَةِ؟ اَلْعِمَامَةُ صَفْرَاءُ۔

# اَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالْعِشْرُوْنَ

مَا لَوْنُ الْقَلَمِ؟ اَلْقَلَمُ أَحْمَرُ اللَّوْنِ۔
اَلْقَلَمُ لَوْنُهٗ أَحْمَرُ۔
مَا لَوْنُ الْجِدَارِ؟ اَلْجِدَارُ أَبْيَضُ اللَّوْنِ۔
اَلْجِدَارُ لَوْنُهٗ أَبْيَضُ۔
مَا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ؟ اَلسَّبُّوْرَةُ سَوْدَاءُ اللَّوْنِ۔
اَلسَّبُّوْرَةُ لَوْنُهَا أَسْوَدُ۔
مَا لَوْنُ الْعُشْبِ؟ اَلْعُشْبُ أَخْضَرُ اللَّوْنِ۔
اَلْعُشْبُ لَوْنُهٗ أَخْضَرُ۔

Marfat.com

مَا لَوْنُ السَّمَاءِ ؟ اَلسَّمَاءُ لَوْنُهَا أَزْرَقُ -
اَلسَّمَاءُ زَرْقَاءُ اللَّوْنِ -

مَا لَوْنُ الْحِذَاءِ ؟ اَلْحِذَاءُ لَوْنُهُ أَحْمَرُ قَانِئٌ -
اَلْحِذَاءُ أَحْمَرُ قَانِئٌ لَوْنُهُ -

مَا لَوْنُ الْبَقَرَةِ ؟ اَلْبَقَرَةُ صَفْرَاءُ اللَّوْنِ -
اَلْبَقَرَةُ لَوْنُهَا أَصْفَرُ -

# اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

هَلِ الْقِرْطَاسُ أَبْيَضُ ؟ نَعَمْ ، هُوَ أَبْيَضُ -
هَلِ الْعُشْبُ أَحْمَرُ ؟ لَا ، هُوَ أَخْضَرُ -
هَلِ الْحِذَاءُ أَحْمَرُ قَانِئٌ ؟ لَا ، هُوَ أَسْوَدُ -
هَلِ الْجِدَارُ أَزْرَقُ ؟ لَا ، هُوَ أَبْيَضُ -
هَلِ الْحِبْرُ أَسْوَدُ ؟ لَا ، هُوَ أَحْمَرُ -

Marfat.com

هَلِ الطَّرْبُوشُ أَسْوَدُ؟ نَعَمْ، هُوَ أَسْوَدُ.
هَلِ الْأَزْهَارُ بِيضٌ؟ نَعَمْ، هِيَ بِيضٌ.
هَلِ السُّحُبُ سُودٌ؟ نَعَمْ، هِيَ سُودٌ.

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ هٰذَا كِتَابِي.
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ هٰذَا كِتَابُكَ.
هٰذَا كِتَابُكِ.
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ هٰذَا كِتَابُهُ.
هٰذَا كِتَابُهَا.
هَلْ هٰذِهِ كُتُبُكَ؟ نَعَمْ، هٰذِهِ كُتُبِي.
هَلْ ذٰلِكَ نَعْلَاكَ؟ لَا، لَيْسَ ذٰلِكَ نَعْلَيَّ.
هَلْ هٰذَا طَرْبُوشِي؟ نَعَمْ، هٰذَا طَرْبُوشُكَ.

Marfat.com

هَلْ هٰذِهٖ اَقْلَامِي؟ لَا، لَيْسَ هٰذِهٖ اَقْلَامَكَ، هٰذِهٖ اَقْلَامِي۔

هَلْ هٰذِهٖ عِمَامَتُهٗ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ عِمَامَتُهٗ۔

هَلْ تِلْكَ دَفَاتِرُهٗ؟ لَا، لَيْسَتْ تِلْكَ دَفَاتِرَهٗ، تِلْكَ دَفَاتِرِي۔

هَلْ تِلْكَ مِحْبَرَتُكَ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ مِحْبَرَتِي۔

# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

هَلْ هُمْ اَوْلَادٌ؟ نَعَمْ، هُمْ اَوْلَادٌ۔

هَلْ هُوَ رَجُلٌ؟ لَا، هُوَ وَلَدٌ۔

هَلْ أَنَا مُدَرِّسٌ؟ نَعَمْ، أَنْتَ مُدَرِّسٌ۔

هَلْ أَنَا تِلْمِيذٌ؟ لَا، أَنْتَ مُدَرِّسٌ۔

هَلْ أَنْتَ وَلَدٌ؟ نَعَمْ، أَنَا وَلَدٌ۔

Marfat.com

هَلْ أَنْتِ بِنْتٌ ؟ لَا ، أَنَا وَلَدٌ ۔
هَلْ هِيَ بِنْتٌ ؟ نَعَمْ ، هِيَ بِنْتٌ ۔
هَلْ هِيَ اَمْرَأَةٌ ؟ لَا ، هِيَ بِنْتٌ ۔

# اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

هَلْ هُمْ أَوْلَادٌ ؟ نَعَمْ ، هُمْ أَوْلَادٌ ۔
هَلْ هُمْ رِجَالٌ ؟ لَا ، هُمْ أَوْلَادٌ ۔
هَلْ نَحْنُ أَوْلَادٌ ؟ نَعَمْ ، أَنْتُمْ أَوْلَادٌ ۔
هَلْ هٰذِهٖ أَقْلَامِيْ ؟ لَا ، لَيْسَتْ هٰذِهٖ بِأَقْلَامِكَ
هٰذِهٖ أَقْلَامِيْ ۔
هَلْ هٰذِهٖ عِمَامَتُهٗ ؟ نَعَمْ ، هٰذِهٖ عِمَامَتُهٗ ۔
هَلْ تِلْكَ كُرَّاسَاتُهٗ ؟ نَعَمْ ، تِلْكَ كُرَّاسَاتُهٗ ۔

تنبیہ : درسِ اوّل و ثانی میں اِستفہام کا ذکر آپ

نے پڑھا۔ اِسْتِفْهَام کے لُغوی معنے (کسی مطلب کے) سمجھنے کی طلب یا خواہش کے ہیں۔ اور یہ بھی پڑھا کہ مَا کے ذریعے بے شعور چیزوں کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور مَنْ کے ذریعے باشعور چیزوں کے متعلق۔

اِس سبق میں آپ دیکھتے ہیں کہ هَلْ کے لفظ سے سوال کیا گیا ہے۔ "هَلْ" اور "أَ" بھی استفہام کے حروف ہیں۔ ان کے ذریعے جملے کا مضمون پوچھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے اور اس کا جواب "نَعَمْ" وغیرہ الفاظ سے دیا جاتا ہے۔

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

هَلْ لَكَ عَيْنَانِ؟ نَعَمْ، لِيْ عَيْنَانِ۔

هَلْ لَكَ رَأْسَانِ؟ لَا، لِيْ رَأْسٌ وَاحِدٌ۔

هَلْ لِيْ يَدَانِ؟ نَعَمْ، لَكَ يَدَانِ۔

هَلْ لِيْ ثَلَاثُ أَرْجُلٍ؟ لَا، لَكَ رِجْلَانِ۔

Marfat.com

هَلْ لَهُ أُذُنَانِ ؟ نَعَمْ ، لَهُ أُذُنَانِ ۔

هَلْ لَهَا أَنْفَانِ ؟ لَا ، لَهَا أَنْفٌ وَاحِدٌ ۔

# أَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

أَيْنَ الْقَلَمُ ؟ أَلْقَلَمُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ ۔

أَيْنَ الْحِبْرُ ؟ أَلْحِبْرُ فِي الْمِحْبَرَةِ ۔

أَيْنَ الْأَوْلَادُ ؟ أَلْأَوْلَادُ فِي الْحُجْرَةِ ۔

أَيْنَ الْكِتَابُ ؟ أَلْكِتَابُ تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ ۔

أَيْنَ السَّقْفُ ؟ أَلسَّقْفُ فَوْقَ رُءُوسِنَا ۔

# أَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

قُمْ أَنَا أَقُوْمُ ۔

قُوْمِي أَنَا أَقُوْمُ ۔

Marfat.com

تَقَدَّمِي إِلَى الْكُرْسِيِّ؟ أَنَا أَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟ أَنَا أَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا تَفْعَلِينَ؟ أَنَا أَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا يَفْعَلُ؟ هُوَ يَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟ هِيَ تَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

إِذْهَبِي إِلَى الْبَابِ؟ أَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْبَابِ۔

مَاذَا يَفْعَلُ؟ هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الْبَابِ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟ هِيَ تَذْهَبُ إِلَى الْبَابِ۔

أَغْلِقِ الْبَابَ أَنَا أُغْلِقُ الْبَابَ۔

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتَ تُغْلِقُ الْبَابَ۔

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتِ تُغْلِقِينَ الْبَابَ۔

مَاذَا أَفْعَلُ الْآنَ؟ أَنْتَ تَفْتَحُ الْكِتَابَ۔

أَنْتِ تَفْتَحِينَ الْكِتَابَ۔

Marfat.com

إِجْلِسْ
إِجْلِسِيْ } أَنَا أَجْلِسُ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟
مَاذَا تَفْعَلِيْنَ؟ } أَنَا أَجْلِسُ عَلَى الْمَقْعَدِ۔

---

## تشریح الفاظ :

يَتَقَدَّمُ: وہ آتا ہے + تَتَقَدَّمُ : وہ آتی ہے۔
تُو آتا ہے۔

يَذْهَبُ : وہ جاتا ہے۔ تَذْهَبُ : وہ جاتی ہے۔
تُو جاتا ہے۔

يَفْتَحُ : وہ کھولتا ہے۔ تَفْتَحُ : وہ کھولتی ہے۔
تُو کھولتا ہے۔

يَجْلِسُ : وہ بیٹھتا ہے۔ تَجْلِسُ : وہ بیٹھتی ہے۔
تُو بیٹھتا ہے۔

يُغْلِقُ : وہ بند کرتا ہے۔ تُغْلِقُ : وہ بند کرتی ہے۔
تُو بند کرتا ہے۔

Marfat.com

یَفْعَلُ : وہ کرتا ہے۔  تَفْعَلُ : وہ کرتی ہے۔
تُو کرتا ہے۔

یہ فعل مضارع کے تین صیغوں کی چند مثالیں ہیں۔ واحد مذکّر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر مخاطب۔ پچھلے دونوں صیغے تو ساجھی ہیں، یعنی اس بناوٹ کا ایک ہی لفظ کسی ایک عورت کا جس کی بات ہو رہی ہے یا کسی ایک مرد کا جس سے بات ہو رہی ہے کام بتاتا ہے جو وہ اس وقت کرتا ہے (یا آئندہ کرے گا) جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ تَفْعَلُ، تَذْهَبُ، تَقُوْمُ کی ساخت کے جتنے الفاظ ہیں، یعنی ایسے الفاظ جن کے پہلے ت لگی ہے اور پچھلے حرف پر پیش آئی ہے، وہ اس قسم کے معنی بھی دیتے ہیں کہ: وہ کرتی ہے، وہ جاتی ہے، وہ اُٹھتی ہے۔ اور اِس قسم کے بھی کہ: تُو کرتا ہے، تُو جاتا ہے، تُو اُٹھتا ہے۔

اور یَفْعَلُ، یَذْهَبُ، یَقُوْمُ کی ڈھال کے الفاظ جن کے پہلے ی لگی ہے اور پچھلے حرف پر پیش آئی ہے، وہ صرف اِس قسم کے معنی دیتے

ہیں کہ : وہ کرتا ہے ، وہ جاتا ہے ، وہ اُٹھتا ہے۔

اِن دو صیغوں کا فرق پہچاننا تو کچھ مشکل ہی نہیں ، بس اِتنا ہی فرق ہے کہ واحد غائب کے صیغے میں ی پہلے لگتی ہے ، اور وَاحدۂ غائبہ ( واحد مؤنث غائب ) اور وَاحد مخاطب ( یا حاضر ) کے صیغے میں ت ۔

اسی طرح تم مختلف صیغوں کے فرق آیندہ اسباق میں خود بخود پہچاننے کی کوشش کروگے ، تو ان کے معنوں کے فرق بھی واضح ہوتے جائیں گے ۞

# اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

مَاذَا تَفْعَلُ ؟ أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِیْ ۔

مَاذَا تَفْعَلِیْنَ ؟ أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِیْ ۔

مَاذَا يَفْعَلُ الْأَوْلَادُ ؟ اَلْأَوْلَادُ يَكْتُبُوْنَ فِیْ كُرَّاسَاتِهِمْ ۔

Marfat.com

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ أَنْتَ تَمْسَحُ السَّبُّورَةَ -

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ (للمؤنث) أَنْتِ تَمْسَحِيْنَ السَّبُّورَةَ

مَاذَا يَفْعَلُ أَحْمَدُ ؟ يَكْتُبُ أَحْمَدُ فِيْ كُرَّاسَتِهٖ -

يُوْسُفُ ! خُذْ بِيَدِكَ لَوْحَكَ .

أَنَا آخُذُ لَوْحِيْ بِيَدِيْ -

مَاذَا يَفْعَلُ ؟ هُوَ يَأْخُذُ لَوْحَهٗ بِيَدِهٖ .

يَا لَيْلٰى خُذِيْ لَوْحَكِ بِيَدِكِ -

أَنَا آخُذُ لَوْحِيْ بِيَدِيْ -

مَاذَا تَفْعَلُ ؟ هِيَ تَأْخُذُ لَوْحَهَا بِيَدِهَا

يَا أَحْمَدُ ! ضَعْ لَوْحَكَ أَنَا أَضَعُ لَوْحِيْ -

يَا لَيْلٰى ! ضَعِيْ لَوْحَكِ

مَاذَا يَفْعَلُ ؟ هُوَ يَضَعُ لَوْحَهٗ -

Marfat.com

مَاذَا تَفْعَلُ؟ هِيَ تَضَعُ لَوْحَهَا۔

# اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

أَرِنِي رَأْسَكَ هٰذَا رَأْسِي۔

أَرِيْنِي رَأْسَكِ هٰذَا رَأْسِي۔

أَرِنِي عَيْنَيْكَ هَاتَانِ عَيْنَايَ۔

أَرِيْنِي عَيْنَيْكِ هَاتَانِ عَيْنَايَ۔

أَرِنِي جَبْهَتَهُ هٰذِهٖ جَبْهَتُهُ۔

أَرِيْنِي جَبْهَتَهَا هٰذِهٖ جَبْهَتُهَا۔

أَلْمِسْ حَلْقَكَ أَنَا أَلْمِسُ حَلْقِي۔

أَلْمِسِي حَلْقَكِ أَنَا أَلْمِسُ حَلْقِي۔

أَلْمِسْ رَقَبَتَهُ أَلْمِسُ رَقَبَتَهُ۔

أَلْمِسِي رَقَبَتَهَا أَنَا أَلْمِسُ رَقَبَتَهَا۔

Marfat.com

أَلْمِسَا مَنْكِبِي؟ نَحْنُ نَلْمُسُ مَنْكِبَكَ -

أَلْمِسَا مَنْكِبَ زَيْنَبَ؟ نَحْنُ نَلْمُسُ مَنْكِبَهَا -

أَيْنَ ذَقَنُكِ؟ هٰذَا ذَقَنِي -

أَيْنَ شَفَتَاكَ؟ هَاتَانِ شَفَتَايَ -

أَيْنَ أَسْنَانُكُمْ؟ هٰذِهِ أَسْنَانُنَا -

أَيْنَ أَسْنَانُكُنَّ؟ هٰذِهِ أَسْنَانُنَا -

أَيْنَ أَسْنَانُكُمَا؟ هٰذِهِ أَسْنَانُنَا -

# اَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالثَّلَاثُوْنَ

مَاذَا تَرَى عَلَى الْحِيطَانِ؟

مَاذَا تَرَيْنَ عَلَى الْحِيطَانِ؟

أَنَا أَرَى الْخَرَائِطَ وَالصُّوَرَ

عَلَى الْحِيطَانِ -

Marfat.com

مَاذَا تَرَيْنَ فِى الْحُجْرَةِ ؟

أَرَى الْاَوْلَادَ وَ الْمَكَاتِبَ وَ الْمَقَاعِدَ فِى الْحُجْرَةِ -

مَاذَا تَرَى فِى الطَّرِيقِ ؟

أَنَا أَرَى الرِّجَالَ وَالْعَرَبَاتِ وَالسَّيَّارَاتِ فِى الطَّرِيقِ ؟

مَاذَا تَرَى عَلَى الشَّجَرَةِ ؟

أَرَى الطُّيُورَ وَالْأَوْرَاقَ عَلَى الشَّجَرَةِ -

مَاذَا تَرَى فِى الصُّورَةِ ؟

أَرَى كَلْبًا وَ وَلَدًا فِى الصُّورَةِ -

مَاذَا عَلَى رَأْسِكَ ؟ عَلَى رَأْسِى عِمَامَةٌ -

مَاذَا فِى يَدِى ؟ فِى يَدِكَ مُذْيَةٌ -

Marfat.com

مَاذَا فِي جَيْبِكَ ؟ فِي جَيْبِي مِفْتَاحٌ وَ قَلَمٌ -
مَاذَا فِي كِيْسَتِكِ ؟ فِي كِيْسَتِي كُتُبٌ -

# اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُوْنَ

مَا اسْمُكَ ؟ اِسْمِي نُوْرٌ -
مَا اسْمُكِ ؟ اِسْمِي رَشِيْدَةٌ -
مَا اسْمُ أَبِيْكِ ؟ اِسْمُهُ حَيْدَرٌ -
مَا اسْمُ أُمِّكِ ؟ اِسْمُهَا فَاطِمَةُ -
مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكُنَّ ؟
اِسْمُ مَدْرَسَتِنَا "مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ" -
مَا اسْمِي ؟ اِسْمُكِ خَوْلَةُ -
مَا اسْمُهُ ؟ اِسْمُهُ عَاصِمٌ -
مَنْ هُوَ أَبُوْكِ ؟ أَبِي مُعَلِّمٌ - أَبِي كَاتِبٌ -

Marfat.com

أَبِي طَبِيبٌ (دُكْتُور) -

مَا شُغْلُ عَمِّكَ ؟ عَمِّي تَاجِرٌ -

مَا شُغْلُ أَخِيكِ ؟ أَخِي فَلَّاحٌ -

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ

كَيْفَ أَنْتَ ؟ طَيِّبٌ بِحَمْدِ اللهِ -

كَيْفَ حَالُكِ يَا سَيِّدَتِي ؟

طَيِّبٌ جِدًّا وَ أَدْعُو لَكَ بِالْخَيْرِ

وَ الْعَافِيَةِ -

كَيْفَ صِحَّتُكَ ؟

أَشْكُرُ اللهَ عَلَى أَنِّي فِي صِحَّةٍ حَسَنَةٍ -

كَيْفَ حَالُ أُمِّكَ ؟ لَا تَزَالُ فِي تَعَبٍ وَ أَلَمٍ -

كَيْفَ حَالُ أَبِيكَ ؟

Marfat.com

هُوَ بِخَيْرٍ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَتِهٖ -

كَيْفَ صِحَّةُ أَخِيْكِ ؟

إِنَّهُ فِيْ غَايَةٍ مِنَ الْاِسْتِقَامَةِ -

كَيْفَ جَارُكِ ؟ اَلْمِسْكِيْنُ مُصَابٌ بِدَاءِ

السِّلِّ - وَمَا بَقِيَ فِيْهِ إِلَّا الْجِلْدُ

وَالْعَظْمُ - عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَلْطُفَ بِهٖ -

---

**تنبیہ :**

اِس سبق میں بھی اِستفہام کی چند مثالیں آئی ہیں۔ الدرس الثانی میں آپ استفہام کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ عربی میں مندرجہ ذیل اسماء استفہام کے لئے استعمال ہوتے ہیں :-

مَنْ : کون۔ کس کو۔ کس کا + اَیُّ : کون + مَا - مَاذَا - اَیُّ : کیا + مَتٰی : کب + کَیْفَ : کیسا + لِمَاذَا : کیوں + اَیْنَ : کہاں +

یہ الفاظ استفہام کے لئے جملہ یا کلام کے شروع میں آیا کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کی مثالیں آپ گذشتہ اسباق

Marfat.com

میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس سبق میں کَیْفَ کی چند مثالیں بھی ملحوظ رکھیئے اور کچھ مزاج پرسی کی کیفیت بھی ✦

# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

مَا عُمْرُكَ ؟ عُمْرِي عَشْرُ سَنَوَاتٍ۔

مَا هُوَ عُمْرُ اَخِيكَ ؟ عُمْرُهُ خَمْسُ سَنَوَاتٍ۔

مَا عُمْرُ سَعْدٍ ؟ عُمْرُهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَنَةً۔

مَا هُوَ عُمْرِي ؟ عُمْرُكَ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً۔

مَا هُوَ عُمْرُكَ ؟ عُمْرِي اِحْدٰى عَشْرَةَ سَنَةً۔

رَيَظْهَرُ اَنَّكَ اَسَنُّ مِنْ ذٰلِكَ

(ظَنَنْتُ بِاَنَّكَ اَسَنُّ)۔

كَمْ عُمْرُ اَخِيكَ الْاَكْبَرِ ؟

Marfat.com

زُهَاءُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً -

سَيَكُوْنُ عُمْرُهُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً فِي الشَّهْرِ الْآتِي -

لَقَدْ تَمَّتْ لِي ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً مِنْ عُمْرِي فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِي -

# اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

(١) كَمْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ عُمْرُ عَمِّكَ ؟

(٢) يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ عُمْرُهُ سِتِّيْنَ سَنَةً -

(٣) قَدْ نَاهَزَ السِّتِّيْنَ مِنْ عُمْرِهِ -

(٤) قَدْ قَارَبَ السِّتِّيْنَ -

(٥) لَمْ يَخْطُرْ بِبَالِي بِأَنَّهُ مُسِنٌّ هٰكَذَا -

(٦) مَا ظَنَنْتُ بِأَنَّهُ كَبِيْرٌ هٰكَذَا -

Marfat.com

(٧) هُوَ رَجُلٌ عُمْرُهُ خَمْسُونَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرُ مِنْهَا۔

هُوَ رَجُلٌ عُمْرُهُ خَمْسُونَ عَامًا فَصَاعِدًا۔

(٨) أَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ قَارَبَ السِّتِّينَ۔

(٩) هُوَ فَوْقَ الثَّمَانِينَ۔

(١٠) هٰذَا عُمْرٌ كَبِيرٌ۔

(١١) هَلْ هُوَ مُسِنٌّ إِلَى هٰذَا الْحَدِّ؟

(١٢) قَدْ دَخَلَ فِي سِنِّ الشَّيْخُوخَةِ۔

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

كَمْ وَلَدًا فِي صَفِّكُمْ؟

فِي صَفِّنَا أَرْبَعُونَ وَلَدًا۔

كَمْ وَلَدًا حَاضِرُونَ الْيَوْمَ؟

Marfat.com

خَمْسَةٌ وَ ثَلَاثُوْنَ وَلَدًا حَاضِرُوْنَ الْيَوْمَ۔
كَمْ وَلَدًا غَائِبُوْنَ؟ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ غَائِبُوْنَ۔
كَمْ عَدَدُ الْأَوْلَادِ الَّذِيْنَ رُخِّصُوْا فِي الْغِيَابِ؟ (اَلَّذِيْنَ أُذِنَ لَهُمْ فِي الْغِيَابِ؟)
وَلَدٌ وَاحِدٌ أُذِنَ لَهُ فِي الْغِيَابِ۔
هَلْ كُنْتَ حَاضِرًا أَمْسِ؟
لَا، كُنْتُ غَائِبًا أَمْسِ۔
لِمَاذَا كُنْتَ غَائِبًا؟ لِأَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا۔
هَلْ أَنْتَ بِخَيْرٍ الْيَوْمَ؟ نَعَمْ، أَنَا طَيِّبٌ اَلْيَوْمَ۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

أَيُّ يَوْمٍ اَلْيَوْمَ؟ أَلْيَوْمَ يَوْمُ السَّبْتِ۔

فِيْ أَيِّ يَوْمٍ نَحْنُ؟ نَحْنُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ۔

أَيُّ يَوْمٍ كَانَ أَمْسِ؟ كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ۔

أَيُّ يَوْمٍ يَكُوْنُ غَدًا؟ يَكُوْنُ الْغَدُ يَوْمَ الْاَحَدِ۔

هَلْ تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ كُلَّ يَوْمٍ؟

نَعَمْ، اَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ كُلَّ يَوْمٍ۔

هَلْ تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟

لَا، اَنَا لَا أَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

لِمَ لَا تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟

لِأَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُطْلَةٌ فِيْ

Marfat.com

الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔

هَلْ يَجِيْءُ مُعَلِّمُكُمُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟

لَا، هُوَ لَا يَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

## فِي الْأَوْقَاتِ

كَمْ ثَانِيَةً فِي دَقِيْقَةٍ؟ فِي الدَّقِيْقَةِ سِتُّوْنَ ثَانِيَةً۔

كَمْ دَقِيْقَةً فِي سَاعَةٍ؟

فِي السَّاعَةِ سِتُّوْنَ دَقِيْقَةً۔

كَمْ سَاعَةً فِي يَوْمٍ؟

فِي الْيَوْمِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ سَاعَةً۔

كَمْ يَوْمًا فِي شَهْرٍ؟ فِي الشَّهْرِ ثَلٰثُوْنَ يَوْمًا۔

Marfat.com

كَمْ أُسْبُوعًا فِى شَهْرٍ؟ فِى الشَّهْرِ أَرْبَعَةُ أَسَابِيعَ۔

كَمْ شَهْرًا فِى سَنَةٍ؟

فِى السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا۔

أُذْكُرْ أَيَّامَ الْأُسْبُوعِ۔

أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ: أَلسَّبْتُ، اَلْاَحَدُ،
أَلاِثْنَانِ (اَلاِثْنَيْنِ)، أَلثَّلَاثَاءُ،
أَلْأَرْبِعَاءُ، أَلْخَمِيسُ، أَلْجُمُعَةُ۔

## اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

## فِى الْأَوْقَاتِ

أَيَّةُ سَاعَةٍ اَلْآنَ؟ هٰذِهِ السَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ۔

فِى أَيِّ وَقْتٍ تَجِيءُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

Marfat.com

أَجِيْءُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ

(أَوْ السَّاعَةِ سَبْعَةٍ)

فِي أَيِّ وَقْتٍ تَفْتَتِحُ الْمَدْرَسَةُ ؟

أَلْمَدْرَسَةُ تُفْتَتِحُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ -

فِي أَيِّ وَقْتٍ تَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ ؟

أَنَا اَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ سَاعَةَ

خَمْسَةٍ بُكْرَةً -

فِي أَيَّةِ سَاعَةٍ تَنَامُ ؟

أَنَامُ فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ لَيْلاً -

مَتَى تَلْعَبُ ؟ أَلْعَبُ مَسَاءً -

مَتَى تَغْتَسِلُ ؟ أَغْتَسِلُ صَبَاحًا -

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ

## اَلزَّمَنُ

(١) اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَوْمٌ، وَالْيَوْمُ اَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ سَاعَةً۔

(٢) اَلنَّهَارُ يَبْتَدِئُ مِنْ وَقْتِ شُرُوْقِ الشَّمْسِ۔

(٣) وَاللَّيْلُ يَبْتَدِئُ مِنْ وَقْتِ غُرُوْبِهَا۔

(٤) اَلصُّبْحُ اَوَّلُ النَّهَارِ۔

(٥) اَلظُّهْرُ وَسَطُهٗ۔

(٦) وَالْمَغْرِبُ آخِرُهٗ۔

(٧) اَلْمَغْرِبُ اَوَّلُ اللَّيْلِ۔

(٨) وَالسَّحَرُ قُبَيْلَ الْفَجْرِ۔

(٩) وَالْفَجْرُ آخِرُهٗ۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

كَمْ شُبَّاكًا فِي هٰذِهِ الْحُجْرَةِ؟

فِي هٰذِهِ الْحُجْرَةِ أَرْبَعَةُ شَبَابِيكَ۔

عُدَّهَا؟ وَاحِد - اِثْنَان - ثَلٰثَه - أَرْبَعَه -

كَمْ صُوْرَةً تَرَى عَلَى الْحِيطَانِ؟

أَنَا اَرَى ثَلٰثَ صُوَرٍ عَلَى الْحِيطَانِ -

عُدَّهَا؟ وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلَاثَةٌ -

كَمْ اِصْبَعًا لَكَ فِيْ اِحْدٰى يَدَيْكَ؟

لِي خَمْسُ اَصَابِعَ فِي اِحْدٰى يَدَيَّ -

عُدَّهَا؟ وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلٰثَةٌ - اَرْبَعَةٌ - خَمْسَةٌ

كَمْ اِصْبَعًا لَكَ فِيْ رِجْلَيْكَ؟

لِي عَشْرُ أَصَابِعَ فِي رِجْلَيَّ -

Marfat.com

عُدَّهَا؟ وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلٰثَةٌ - أَرْبَعَةٌ - خَمْسَةٌ - سِتَّةٌ - سَبْعَةٌ - ثَمَانِيَةٌ - تِسْعَةٌ - عَشَرَةٌ -

كَمْ وَرَقًا عَلَى الشَّجَرَةِ؟

عَلَى الشَّجَرَةِ أَوْرَاقٌ كَثِيرَةٌ -

هَلْ تَسْتَطِيعُ عَدَّهَا؟

لَا، أَنَا لَا أَسْتَطِيعُ عَدَّهَا -

لِمَ لَا تَقْدِرُ عَلَى عَدِّهَا؟

لِأَنَّهَا كَثِيرَةٌ جِدًّا -

## اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

(١) مِنْ فَضْلِكَ أَعْطِنِي كِتَابَكَ؟
مِنْ فَضْلِكِ أَعْطِينِي كِتَابَكِ؟
مِنْ فَضْلِكِ نَاوِلِينِي كِتَابَكِ؟

Marfat.com

أَنَا أُعْطِيكَ كِتَابِي -

أَنَا أُعْطِيكِ كِتَابِي -

كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ -

(٢) خُذْ قَلَمَكَ مِنَ الصُّنْدُوْقِ -

أَنَا آخُذُ قَلَمِي مِنَ الصُّنْدُوْقِ -

(٣) إِلْبَسْ طَرْبُوْشَكَ - أَنَا أَلْبَسُ طَرْبُوْشِي -

(٤) إِخْلَعْ نَعْلَيْكَ } أَنَا أَخْلَعُ نَعْلَيَّ -
إِخْلَعِي نَعْلَيْكِ }

(٥) جِئْنِي بِكُرَّاسَتِكَ -

أَحْضِرْ لِي كُرَّاسَتَكَ

أَنَا أَجِيئُكَ بِكُرَّاسَتِي -

أَنَا أُحْضِرُ لَكَ كُرَّاسَتِي -

Marfat.com

(٦) أَيُمْكِنُنِى الدُّخُولُ، يَا سَيِّدِى؟

نَعَمْ يُمْكِنُكَ الدُّخُولُ.

أَيُمْكِنُنِى أَنْ أَدْخُلَ، يَا سَيِّدِى؟

يُمْكِنُكَ أَنْ تَدْخُلَ.

أَتَأْذَنُنِى فِى الدُّخُولِ عَلَيْكَ؟

نَعَمْ، لَكَ أَنْ تَدْخُلَ فِى الْحُجْرَةِ.

(٧) هَلْ يُمْكِنُنِى أَنْ أَخْرُجَ؟

نَعَمْ، يُمْكِنُكَ الْخُرُوجَ.

(٨) مَاذَا تُرِيدُ؟

أَىُّ شَىْءٍ تُرِيدُ؟

مَا الَّذِى تَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ؟

أُرِيدُ أَنْ أَشْرَبَ مَاءً.

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

هَلْ يُمْكِنُنِيْ اَنْ اَرٰى كِتَابَكَ ؟

نَعَمْ ، يُمْكِنُكَ اَنْ تَرٰى كِتَابِيْ -

اَ يُمْكِنُنِيْ اَنْ آخُذَ دَرَّاجَتَكَ ؟

نَعَمْ ، يُمْكِنُكَ اَنْ تَأْخُذَ دَرَّاجَتِيْ -

هَلْ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ تَطِيْرَ ؟

لَا ، اَنَا لَا اَقْدِرُ عَلٰى اَنْ اَطِيْرَ -

هَلْ تَقْدِرُ عَلَى الطَّيَرَانِ ؟

لَا ، لَا اَقْدِرُ عَلَى الطَّيَرَانِ -

هَلْ يَقْدِرُ طَائِرٌ عَلَى الطَّيْرِ ؟

نَعَمْ ، يَقْدِرُ الطَّائِرُ عَلَى الطَّيْرِ -

كَيْفَ يَقْدِرُ الطَّائِرُ عَلٰى ذٰلِكَ ؟

Marfat.com

لِأَنَّ لَهُ جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا۔

أَتَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَرْكُضَ؟

نَعَمْ، أَقْدِرُ عَلَى أَنْ أَرْكُضَ۔

كَيْفَ تَرْكُضُ؟ أَرْكُضُ بِرِجْلَيَّ۔

هَلْ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَنْظُرَ إِلَى الشَّمْسِ؟

نَعَمْ، أَقْدِرُ عَلَى أَنْ أَنْظُرَ إِلَى الشَّمْسِ۔

كَيْفَ تُبْصِرُ؟ أُبْصِرُ بِعَيْنَيَّ۔

كَيْفَ تَسْمَعُ؟ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ۔

كَيْفَ تَأْكُلُ؟ آكُلُ بِفَمِي۔

كَيْفَ تَشُمُّ؟ أَشُمُّ بِأَنْفِي۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

هَلْ تَلْعَبُ كُلَّ يَوْمٍ؟ نَعَمْ، أَنَا أَلْعَبُ كُلَّ يَوْمٍ۔

بِمَاذَا تَلْعَبُ؟ أَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ۔

أَيْنَ تَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ؟

أَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ فِي مَلْعَبِ الْمَدْرَسَةِ۔

هَلْ يَجِيءُ فِي الْمِيعَادِ؟

نَعَمْ، هُوَ يَجِيءُ فِي مِيعَادِهِ۔

هَلْ تَجِيءُ مُتَأَخِّرًا فِي بَعْضِ الْأَحْيَانِ؟

نَعَمْ، أَجِيءُ مُتَأَخِّرًا۔

أَيَدْرُسُ أَمِيْنٌ دَرْسَهُ؟

نَعَمْ، هُوَ يَقْرَأُ (يَحْفَظُ) دَرْسَهُ۔

Marfat.com

مَاذَا أَعْمَلُ؟ أَنْتَ تَكْتُبُ عَلَى السَّبُّورَةِ۔

هَلْ أَكْتُبُ فِي الْكِتَابِ؟

لَا، أَنْتَ لَا تَكْتُبُ فِي الْكِتَابِ۔

هَلْ تَذْهَبُ أُخْتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

نَعَمْ، هِيَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔

هَلْ تَقْرَأُ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ؟

لَا، هِيَ تَقْرَأُ فِي الصَّفِّ الْخَامِسِ۔

## اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

لِأَيِّ شَيْءٍ يُسْتَخْدَمُ الْقَلَمُ؟

يُسْتَخْدَمُ الْقَلَمُ لِلْكِتَابَةِ بِهِ۔

لِأَيِّ شَيْءٍ تُسْتَخْدَمُ السَّبُّورَةُ؟

تُسْتَخْدَمُ السَّبُّورَةُ لِلْكِتَابَةِ عَلَيْهَا۔

Marfat.com

مَا فَائِدَةُ الْكُرْسِيِّ؟ أَلْكُرْسِيُّ لِلْجُلُوسِ۔

مَا فَائِدَةُ الْعَيْنَيْنِ؟ أَلْعَيْنَانِ لِلنَّظَرِ۔

لِأَيِّ شَيْءٍ يُسْتَعْمَلُ السِّكِّينُ؟

أَلسِّكِّينُ لِلْقَطْعِ۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتِ الْمِنْضَدَةُ؟

هِيَ مَصْنُوعَةٌ مِنَ الْخَشَبِ۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الْمِرْسَمُ؟

أَلْمِرْسَمُ مَصْنُوعٌ مِنَ الْخَشَبِ وَالرَّصَاصِ۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الْكُرْسِيُّ؟

أَلْكُرْسِيُّ مَصْنُوعٌ مِنَ الْخَشَبِ وَالْخَيْزُرَانِ۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتِ الرِّيشَةُ؟

Marfat.com

هِيَ مَصْنُوعَةٌ مِنَ الْفُولَاذِ -

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الْمِفْتَاحُ ؟

هُوَ مَصْنُوعٌ مِنَ الْحَدِيدِ -

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الشُّبَّاكُ ؟

هُوَ مَصْنُوعٌ مِنْ خَشَبٍ وَ زُجَاجٍ -

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتِ السُّتْرَةُ ؟

هِيَ مَصْنُوعَةٌ مِنَ النَّسِيجِ -

# اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

مَاذَا تَفْعَلُ الْآنَ ؟ أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِي -

هَلْ أَنْتَ كَاتِبٌ الْآنَ ؟

لَا ، أَنَا مُشْتَغِلٌ بِالْقِرَاءَةِ -

مَاذَا يَفْعَلُ الْأَوْلَادُ الْآنَ ؟ هُمْ يَلْعَبُونَ -

Marfat.com

هَلْ هُمْ قَائِمُوْنَ ؟ لَا ، بَلْ رَاكِضُوْنَ -
مَاذَا أَعْمَلُ الْآنَ ؟ اَنْتَ تُعَلِّمُ الْآنَ -
هَلْ اَنَا كَاتِبٌ عَلَى السَّبُّوْرَةِ ؟
نَعَمْ ، اَنْتَ كَاتِبٌ عَلَى السَّبُّوْرَةِ -
أَ عَبْدُ السَّتَّارِ جَالِسٌ فِى الْحُجْرَةِ ؟
نَعَمْ ، هُوَ جَالِسٌ فِى الْحُجْرَةِ -
مَاذَا يَفْعَلُ الْآنَ ؟
هُوَ جَالِسٌ أَمَامَ مِنْضَدَتِهٖ يَكْتُبُ -
مَاذَا تَفْعَلُوْنَ جَمِيعًا ؟ نَحْنُ نَقْرَأُ كُتُبَنَا -
هَلْ أَنْتُمْ قَائِمُوْنَ جَمِيعًا ؟
لَا ، نَحْنُ قَاعِدُوْنَ -

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

مَتٰى تَذْهَبُ اِلٰى مُلْتَانَ؟

أَذْهَبُ إِلٰى مُلْتَانَ الْيَوْمَ۔

هَلْ تَرْجِعُ الْيَوْمَ؟ لَا، سَأَرْجِعُ غَدًا۔

هَلْ هُوَ يَجِيْءُ إِلٰى بَيْتِكَ؟

نَعَمْ، هُوَ يَجِيْءُ بَيْتِيْ۔

هَلْ تَحْفَظُ دَرْسَكَ؟ نَعَمْ، أَنَا أَحْفَظُ دَرْسِيْ۔

هَلْ هُمْ يُسَاعِدُوْنَكَ؟ نَعَمْ، هُمْ يُسَاعِدُوْنَنِيْ

أَ أَنْتَ جِئْتَ الْمَدْرَسَةَ أَمْسِ؟

لَا، مَا جِئْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ أَمْسِ۔

مَا الَّذِيْ مَنَعَكَ عَنِ الْحُضُوْرِ؟

لِأَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا (سَقِيْمًا)

Marfat.com

أَحَفِظَ مَحْمُودٌ دَرْسَهُ ؟

لَا ، هُوَ مَا حَفِظَ دَرْسَهُ -

مَاذَا كَانَ يَفْعَلُ طُولَ النَّهَارِ ؟

ظَلَّ يَلْعَبُ طُولَ النَّهَارِ -

أَجَاءَ هُنَا ؟ نَعَمْ ، جَاءَ هُنَا -

هَلْ أَعْطَيْتُكَ مُدْيَتِي ؟ نَعَمْ ، أَعْطَيْتَنِي مُدْيَتَكَ -

هَلْ جَاءُوا إِلَى الْمَيْدَانِ ؟

لَا ، مَا جَاءُوا إِلَى الْمَيْدَانِ -

# اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْأَرْبَعُونَ

## اَلْوَلَدَانِ عَلَى الطَّرِيقِ

مَحْمُود : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ! يَا سَعِيد -

سَعِيد : وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ ! يَا مَحْمُود -

Marfat.com

مَحْمُود : إِلَى أَيْنَ يَا أَخِي ؟

سَعِيد : أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الْمَحَطَّةِ ۔

مَحْمُود : مَاذَا هُنَالِكَ ؟ أَتُرِيدُ التَّفَرُّجَ فَقَطْ ۔

سَعِيد : لَا ، يَا أَخِي ، لَا أُرِيدُ التَّفَرُّجَ ،

أَذْهَبُ إِلَى الْمَحَطَّةِ لِاسْتِقْبَالِ وَالِدِي

الْكَرِيمِ ، إِنَّهُ قَادِمٌ بِالْقِطَارِ ۔

مَحْمُود : مِنْ أَيْنَ هُوَ قَادِمٌ ؟

سَعِيد : هُوَ قَادِمٌ مِنْ مَرِي ۔

مَحْمُود : مَتَى سَافَرَ إِلَى مَرِي ؟

سَعِيد : سَافَرَ إِلَيْهَا مُنْذُ أُسْبُوعٍ ۔

مَحْمُود : هَلْ كَانَ لَهُ شُغْلٌ هُنَالِكَ ؟

سَعِيد : لَا ، هُوَ ذَهَبَ لِزِيَارَةِ عَمِّي ۔ كَانَ

هُوَ مَرِيضًا ۔

Marfat.com

محمود : وَ كَيْفَ صِحَّتُهُ الْآنَ ؟
سعيد : هُوَ الْآنَ اَحْسَنُ حَالاً بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَتِهٖ ۔
محمود : كَمْ كِرَاءُ الْقِطَارِ مِنْ هُنَا اِلیٰ مَرِیْ ؟
سعيد : أَرْبَعَ عَشْرَةَ رُوْبِيَّةً تَقْرِيبًا ۔

## اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

## صَدِيقَانِ فِي طَرِيقِهِمَا اِلَى الْمَوْسِمِ

رفيق : إِلىٰ أَيْنَ ، يَا صَدِيْقِيْ ؟
بشير : أَنَا ذَاهِبٌ ، لِأُشَاهِدَ الْمَوْسِمَ ۔
رفيق : أَيْنَ انْعَقَدَ الْمَوْسِمُ ؟
بشير : قَدِ انْعَقَدَ بِقَرْيَةٍ بَعِيْدَةٍ مِنْ

Marfat.com

هُنَا بِقَدْرِ أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ۔

رَفِيق : أَ أَنْتَ ذَاهِبٌ مَاشِيًا ؟

بَشِير : لَا ، أَنَا رَاحِلٌ عَلَى عَرَبَةٍ مِنْ عَرَبَاتِ الْكِرَاءِ ، هَلْ تُرَافِقُنِي مِنْ فَضْلِكَ ؟

رَفِيق : نَعَمْ ، أُرَافِقُكَ بِكُلِّ سُرُوْرٍ ، لٰكِنْ دَعْنِي أَسْتَأْذِنْ أَبِي۔

بَشِير : لَا بَأْسَ ، أَنَا أَنْتَظِرُكَ هُنَا حَتّٰى تَرْجِعَ ، ثُمَّ نَرْكَبُ الْعَرَبَةَ مَعًا۔

رَفِيق : كَمْ نُقُوْدًا أَنْتَ آخِذٌ مَعَكَ ؟

بَشِير : أَنَا آخِذٌ مَعِيَ ثَمَانِيَ آنَاتٍ ، سَأَشْتَرِي بِهَا حَلَاوَى وَ فَوَاكِهَ وَ أُلْعُوبَاتٍ۔

Marfat.com

رفیق : وَ أَنَا أَیْضًا سَآخُذُ مِنْ اَبِی ثَمَانِیَ اٰنَاتٍ لِاَشْتَرِیَ بِهَا اَشْیَاءَ ۔

بشیر : مِنْ فَضْلِكَ ارْجِعْ عَاجِلًا ، فَاِنَّ الْحَرَّ شَدِیدٌ الْیَوْمَ ۔

# اَلدَّرْسُ الْخَمْسُوْنَ

## مُعَلِّمٌ وَ وَلَدٌ

اَلْمُعَلِّمُ : یَا حَامِدُ ! لِمَ لَا تَحُلُّ عُقْدَتَكَ (الْحِسَابِیَّةَ) ؟

حَامِدٌ : لِاَنَّ لَوْحِیَ الْحَجَرِیَّ قَدِ انْكَسَرَ ۔

اَلْمُعَلِّمُ : اَیْنَ لَوْحُكَ الْحَجَرِیُّ ؟

Marfat.com

حَامِدٌ: هَا هُوَ ذَا، سَيِّدِي!

اَلْمُعَلِّمُ: مَنْ كَسَرَهُ؟

حَامِدٌ: لَا أَدْرِي، أَنْ سَيَضْرِبُنِي -

اَلْمُعَلِّمُ: أَيُّهَا الْأَوَّلُ! هَلْ تَعْرِفُ مَنْ كَسَرَ لَوْحَكَ الْحَجَرِيَّ؟

الْأَوَّلُ: لَا يَا سَيِّدِي، وَلٰكِنِّي رَأَيْتُ رَاشِدًا يَأْخُذُهُ بِيَدَيْهِ -

اَلْمُعَلِّمُ: مَتَى رَأَيْتَهُ؟

الْأَوَّلُ: أَنَا رَأَيْتُهُ فِي سَاعَةِ الْعُطْلَةِ -

اَلْمُعَلِّمُ: حَسَنًا، عَلَيَّ بِهِ -

الْأَوَّلُ: هَا هُوَ ذَا يَا سَيِّدِي

اَلْمُعَلِّمُ: يَا رَاشِدُ! هَلْ كَسَرْتَ لَوْحَهُ الْحَجَرِيَّ؟

راشد: نَعَمْ يَا سَيِّدِي! أَنَا أَخَذْتُهُ لِأَحُلَّ مَسْئَلَةً فَسَقَطَ مِنْ يَدِي وَانْكَسَرَ۔

المعلم: أَحْسَنْتَ، أَنْتَ وَلَدٌ صَالِحٌ، أَنْتَ تَقُوْلُ الْحَقَّ، أَنَا أَعْفُوْ عَنْكَ۔

راشد: كَثَّرَ اللهُ خَيْرَكَ، يَا سَيِّدِيْ!

المعلم: يَا حَامِدُ! يُمْكِنُكَ أَنْ تَحْمِلَ لَوْحًا جَدِيْدًا مِنَ الْمَدْرَسَةِ۔

حامد: شُكْرًا لَكَ يَا سَيِّدِيْ!

## اَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالْخَمْسُوْنَ

## أَبٌ وَ اِبْنٌ

الاب: مَنْ يُعَلِّمُكُمُ الْعَرَبِيَّةَ، يَا بُنَيَّ؟

Marfat.com

الابن : حضرة الاستاذ عبد الرحمن يعلمنا العربية ـ

الاب : كيف وجدته ؟

الابن : هو رجل صالح نبيل ـ

الاب : هل هو يضرب الاولاد ؟

الابن : لا يا ابى ! هو لا يضربنا ـ

الاب : هل انت مبرز فى فصلك (طبقتك) ؟

الابن : نعم ، انا الثانى فى الصف ـ

الاب : من هو الاول فى صفكم ؟

الابن : عبد الرب ، هو الاول فى صفنا ـ

الاب : هل هو صديقك ؟

Marfat.com

الآبن : نَعَمْ ، هُوَ صَدِيقِي

الآب : كَمْ قِسْمًا فِي صَفِّكُمْ ؟

الآبن : فِي صَفِّنَا قِسْمَانِ -

الآب : فِي أَيِّ قِسْمٍ تَتَعَلَّمُ ؟

الآبن : أَنَا أَتَعَلَّمُ فِي قِسْمِ (ا) -

الآب : أَيُّ الْقِسْمَيْنِ أَفْضَلُ ؟

الآبن : لَا ، هُمَا مُتَسَاوِيَانِ فِي الْفَضْلِ وَالنَّبَاهَةِ -

الآب : كَمْ طَالِبًا فِي قِسْمِكُمْ ؟

الآبن : فِي قِسْمِنَا ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ طَالِبًا -

الآب : وَكَمْ وَلَدًا فِي الْقِسْمِ (ب) ؟

الآبن : فِيهِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ وَلَدًا -

Marfat.com

الآب : متى تذهبُ إلى المدرسةِ ؟

الابن : أنا أذهبُ إلى المدرسةِ ساعةَ عشرٍ صباحًا۔

الآب : فعليكَ بالاستعجالِ ، فإنَّ السّاعةَ عشرٌ إلّا رُبعًا۔

الابن : سمعًا وطاعةً يا أبتِ ! ها أنا ذا قاصدٌ إلى المدرسةِ ، أدعُوا لي بالخيرِ والنجاحِ !

# اَلدَّرسُ الثّانِي وَالخمسُونَ

## مُحاوَرَةٌ ـــ اَلقَلَمُ

س : كَمْ جُزْءًا فِي قَلَمٍ ؟

Marfat.com

ج : لَهُ ثَلٰثَةُ اَجْزَاءٍ نِصَابٌ وَمِقْبَضٌ وَ رِيشَةٌ ۔

س : مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تُصْنَعُ ؟

ج : النِّصَابُ يُصْنَعُ مِنْ خَشَبَةٍ ، وَالْمِقْبَضُ يُصْنَعُ مِنْ حَدِيدٍ ، وَ الرِّيشَةُ تُصْنَعُ مِنَ الْفُولَاذِ ۔

س : مَا فَائِدَتُهُ ؟

ج : هُوَ لِلْكِتَابَةِ ۔

س : مَا لَوْنُ قَلَمِكَ ؟

ج : قَلَمِي أَحْمَرُ ۔

س : مَاذَا ثَمَنُهُ ؟

ج : ثَمَنُهُ بَيْسَانِ ۔

س : كَيْفَ مَنْظَرُهُ ؟

Marfat.com

ج: مَنْظَرُهُ حَسَنٌ.

# اَلْاِنْشَاءُ

لِلْقَلَمِ ثَلَاثَةُ اَجْزَاءٍ نِصَابٌ وَ مِقْبَضٌ وَ رِيْشَةٌ۔ اَلنِّصَابُ مَصْنُوْعٌ مِنْ خَشَبَةٍ۔ وَالْمِقْبَضُ مَصْنُوْعٌ مِنْ حَدِيْدٍ۔ وَالرِّيْشَةُ مَصْنُوْعَةٌ مِنْ فُوْلَاذٍ۔

اَلْقَلَمُ لِلْكِتَابَةِ۔ اَنَا آخُذُ قَلَمِي بِيَدِي الْيُمْنٰى۔ اَغْمِسُهُ فِي الْحِبْرِ، وَ اَكْتُبُ بِهٖ عَلَى الْقِرْطَاسِ الْاَبْيَضِ۔ قَلَمِي اَحْمَرُ اللَّوْنِ۔ اَلْحِبْرُ اَزْرَقُ۔ اَلْقِرْطَاسُ اَبْيَضُ۔ اِشْتَرَيْتُ قَلَمِي فِي السُّوْقِ۔ ثَمَنُهُ نِصْفُ آنَةٍ۔

Marfat.com

# اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

(مُحَاوَرَةٌ)

## ٢ اَلْمِرْسَمُ

سَ : مِنْ اَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ هٰذَا الْمِرْسَمُ ؟

جَ : هٰذَا مَصْنُوْعٌ مِنَ الْخَشَبِ وَالرَّصَاصِ۔

سَ : كَمْ طُوْلُهٗ ؟

جَ : طُوْلُهٗ نَحْوُ اَرْبَعَةِ قَرَارِيْطَ ۔

سَ : مَا شَكْلُهٗ ؟

جَ : هُوَ مُدَوَّرٌ ۔

سَ : مَا لَوْنُهٗ ؟

جَ : اَلْخَشَبَةُ صَفْرَاءُ وَ الرَّصَاصُ اَسْوَدُ۔

سَ : مَا فَائِدَتُهٗ ؟

Marfat.com

جَ : هُوَ يُفِيدُ الطَّالِبَ فِى الْكِتَابَةِ۔
سَ : هَلْ هٰذَا نَافِعٌ ؟
جَ : هُوَ نَافِعٌ جِدًّا۔

# اَلْاِنْشَاءُ

هٰذَا مِرْسَمٌ، هُوَ مَصْنُوعٌ مِنْ خَشَبٍ وَ رَصَاصٍ، طُولُهُ نَحْوُ اَرْبَعَةِ قَرَارِيطَ، هُوَ مُدَوَّرُ الشَّكْلِ وَ خَشَبَتُهُ صَفْرَاءُ وَ رَصَاصُهُ اَسْوَدُ۔ يُسَاعِدُ الرَّجُلَ عَلَى الْكِتَابَةِ۔ اَنَا اٰخُذُهُ بِيَدِى وَ اَكْتُبُ بِهِ عَلَى الْقِرْطَاسِ۔ وَ اَضَعُهُ فِى جَيْبِى بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْكِتَابَةِ۔ هُوَ يَنْفَعُنِى جِدًّا۔ يَجِبُ عَلٰى كُلِّ طَالِبٍ اَنْ يَكُونَ لَهُ مِرْسَمٌ خَاصٌّ بِهِ۔

Marfat.com

# ذَنَبُ الْفَأْرَةْ

هُرَيْرُنَا وَ الْفَأْرَةْ     قَدْ لَعِبَا فِي الْمَغَارَةْ
فَقَطَعَ الْهِرُّ ذُنَيْبَ الْفَأْرَةْ

(١) فَجَاءَتِ الْفَأْرَةُ تَقُولُ لَهُ بِصَوْتٍ ضَعِيفٍ : أَعْطِنِي يَا هِرُّ ذَنَبِي وَ لَكَ الْأَجْرُ.

فَقَالَ لَهَا الْهِرُّ : لَا أُعْطِيكِ الذَّنَبَ،

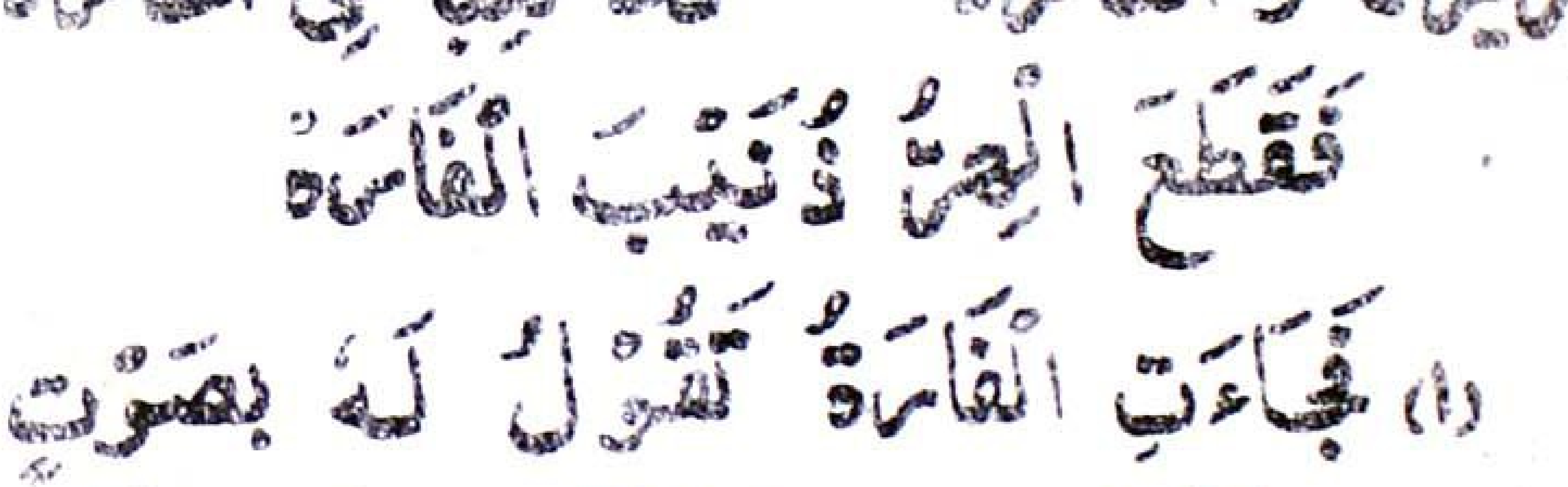

Marfat.com

مَا لَمْ تَذْهَبِي إِلَى الْبَقَرَةِ، وَتَجْلِبِي لِي حَلِيبًا.

فَذَهَبَتْ لِوَقْتِهَا ذِي الْفَارَهْ
مُسْرِعَةً فِي أَمْرِهَا مُحْتَارَهْ

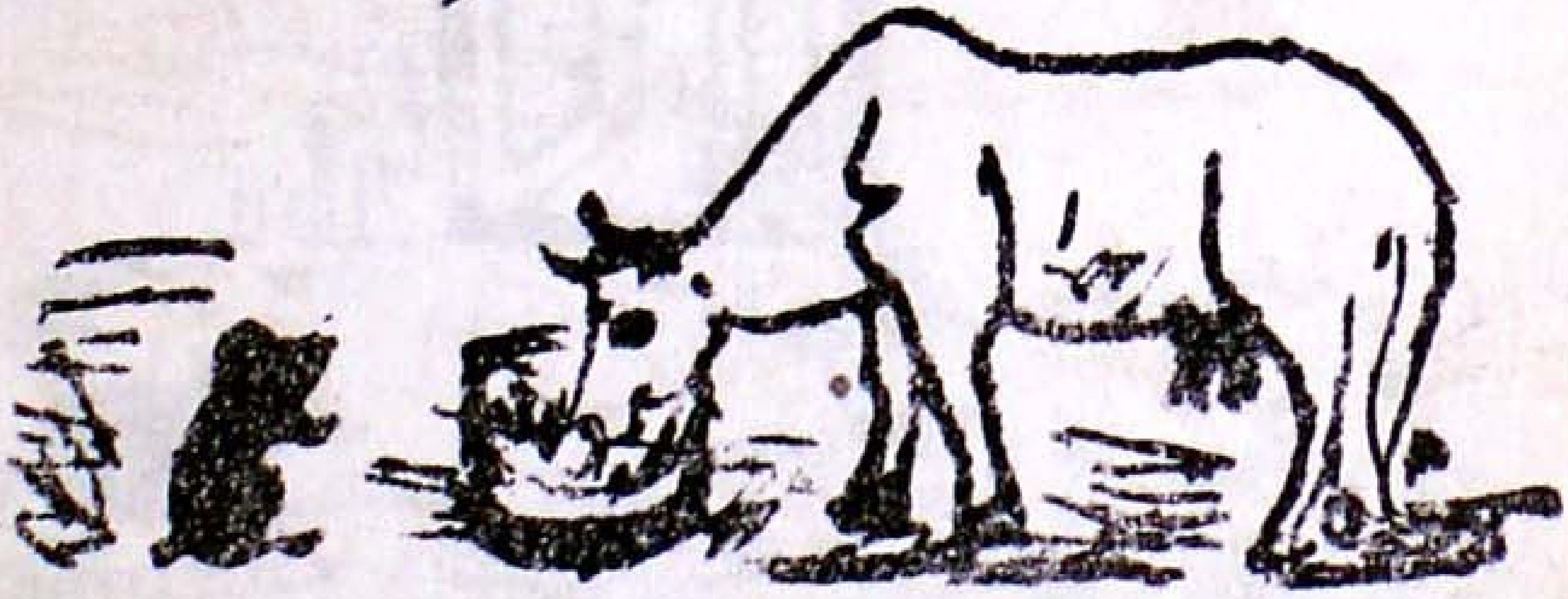

(٢) وَجَاءَتْ إِلَى الْبَقَرَةِ، تَقُولُ لَهَا: أَعْطِنِي حَلِيبًا، لِأُعْطِيَ الْحَلِيبَ لِلْهِرِّ، حَتَّى يُعْطِيَنِي ذَنَبِي.

(٣) فَقَالَتِ الْبَقَرَةُ: لَا أُعْطِيكِ حَلِيبًا مَا لَمْ تَذْهَبِي إِلَى الْفَلَّاحِ وَتَجْلِبِي لِي حَشِيشًا.

فَذَهَبَتْ لِوَقْتِهَا ذِي الْفَارَهْ
مُسْرِعَةً فِي أَمْرِهَا مُحْتَارَهْ

Marfat.com

(٤) وَ اَتَتْ اِلَى الْفَلَّاحِ، تَقُولُ لَهُ: اَعْطِنِي حَشِيْشًا، لِأُعْطِيَ الْحَشِيشَ لِلْبَقَرَةِ، حَتّٰى تُعْطِيَنِي حَلِيبًا، وَ اُعْطِيَ الْحَلِيْبَ لِلْهِرِّ، حَتّٰى يُعْطِيَنِي ذَنَبِي۔

فَقَالَ الْفَلَّاحُ: لَا اُعْطِيكِ حَشِيشًا، مَا لَمْ تَذْهَبِي اِلَى الْقَصَّابِ، وَ تَحْمِلِي لِيْ لَحْمًا۔

(٢)

فَذَهَبَتْ لِوَقْتِهَا ذِي الْفَارَةْ
مُسْرِعَةً فِيْ اَمْرِهَا مُحْتَارَةْ

Marfat.com

(١) وَ أَتَتْ إِلَى الْقَصَّابِ تَقُولُ لَهُ :
أَعْطِنِي لَحْمًا ، لِأُعْطِيَ اللَّحْمَ لِلْفَلَّاحِ ، فَيُعْطِيَنِي
حَشِيشًا ، وَ أُعْطِيَ الْحَشِيشَ لِلْبَقَرَةِ ، فَتُعْطِيَنِي
حَلِيبًا ، وَ أُعْطِيَ الْحَلِيبَ لِلْهِرِّ ، حَتَّى
يُعْطِيَنِي ذَنَبِي .

(٢) فَقَالَ الْقَصَّابُ : لَا أُعْطِيكِ لَحْمًا ،
مَا لَمْ تَذْهَبِي إِلَى النَّاسِكِ ، تَقُولُ لَهُ ،
اِئْذَنْ لِلْقَصَّابِ أَنْ يُعْطِيَنِي لَحْمًا لِلْفَلَّاحِ

Marfat.com

فَيُعْطِيْنِي حَشِيْشًا ، وَ أُعْطِي الْحَشِيْشَ لِلْبَقَرَةِ ،
فَتُعْطِيْنِي حَلِيْبًا ، وَ أُعْطِي الْحَلِيْبَ لِلْهِرَّةِ ،
حَتّٰى تُعْطِيْنِي ذَنَبِي ۔

ذخیرہ

(٤) فَقَالَ النَّاسِكُ : آذَنُ لَكِ ،
وَ لٰكِنْ اِنْ كُنْتِ تَعُوْدِيْنَ تَأْكُلِيْنَ خُبْزَ
النَّاسِكِ ، اَقْطَعُ رَأْسَكِ ۔
(٥) فَاَذِنَ لَهُ النَّاسِكُ وَ جَاءَتْ بِاِذْنِهٖ
اِلَى الْقَصَّابِ ، فَاَعْطَاهَا الْقَصَّابُ لَحْمًا ،

Marfat.com

وَ أَخَذَتْهُ لِلْفَلَّاحِ ، فَأَعْطَاهَا الْفَلَّاحُ حَشِيشًا ، وَ أَخَذَتْهُ لِلْبَقَرَةِ ، فَأَعْطَتْهَا الْبَقَرَةُ حَلِيبًا ، وَ أَخَذَتْهُ لِلْهِرِّ ، فَأَعْطَاهَا الْهِرُّ ذَنَبَهَا .

Marfat.com

# حَلُّ الْاَلْفَاظِ الصَّعْبَةِ

## الدرس ۱ (صفحہ ۳)

قِرْطَاسٌ : کاغذ۔ مَقْعَدٌ : بنچ۔
مَكْتَبٌ : ڈیسک۔ لَوْحٌ : تختی۔

## الدرس ۲ (صفحہ ۵)

بَابٌ : دروازہ۔ مِرْسَمٌ : پنسل۔
حِبْرٌ : سیاہی۔ اِبْرِيْقٌ : لوٹا۔

## الدرس ۳ (صفحہ ۷)

مِحْبَرَةٌ : دوات + رِيْشَةٌ : نب + مِنْضَدَةٌ : میز +
حَصِيْرَةٌ : ٹاٹ + سَبُّوْرَةٌ : تختہ سیاہ +
نَشَّافَةٌ : جاذب (سیاہی چوس) + مِسْحَاةٌ : .بلّٹ +

## الدرس ۴ (صفحہ ۸)

نقشہ : خَرِيْطَةٌ + تصویر : صُوْرَةٌ + پائنٹر : مُؤَشِّرٌ +

Marfat.com

ڈولہ : مِسْطَرَةٌ ÷ میخ : وَتَدٌ ÷ ڈسٹر : مِمْسَحَةٌ ÷

## الدرس ۵ (صفحہ ۹)

قَلَمُ حِبْرٍ : روشنائی کا قلم ÷ شُبَّاكٌ : دریچہ ÷

جِدَارٌ : دیوار ÷ فَرْشٌ : فرش ÷ سَقْفٌ : چھت ÷

## الدرس ۶ (صفحہ ۱۱)

مِنْضَدَةٌ : میز ÷ مَحْفَظَةٌ : جزدان ÷ مِقْلَمَةٌ : قلمدان ÷

مِرْوَحَةٌ : پنکھا ÷ قَاعَةٌ ، حُجْرَةٌ : کمرہ ÷

بَهْوٌ ، رَدْهَةٌ : ہال کمرہ ÷ فِنَاءُ الدَّارِ : صحن ÷

## الدرس ۷ (صفحہ ۱۳)

شَجَرَةٌ : درخت ÷ بَيْتٌ : گھر ÷ حَقْلٌ : کھیت ÷

دَرَّاجَةٌ : بائیسکل ÷ سَيَّارَةٌ : موٹر ÷

## الدرس ۸ (صفحہ ۱۴)

هُوَ : وہ ÷ اَنْتَ : تو ÷ اَنَا : میں ÷

مُعَلِّمٌ : اُستاد ÷ تِلْمِيذٌ : شاگرد ÷

طَالِبٌ : طالب علم ÷

Marfat.com

## الدرس ۹ (صفحہ ۱۵)

هِیَ : وہ (مؤنث) ٭ رَجُلٌ : مرد ٭
وَلَدٌ : لڑکا ٭ بِنْتٌ : لڑکی ٭

## الدرس ۱۰ (صفحہ ۱۶)

هُمْ : وہ (جمع مذکر) ٭ اَنْتُمْ : تم (جمع مذکر) ٭
نَحْنُ : ہم (جمع مذکر) ٭ رِجَالٌ : (دو سے زیادہ) مرد (جمع مذکر) ٭
اَوْلَادٌ : لڑکے ٭ مُعَلِّمُوْنَ : اُستاد (دو سے زیادہ) ٭
مُدَرِّسُوْنَ : اُستاد (دو سے زیادہ) ٭

## الدرس ۱۱ (صفحہ ۱۸)

اَنْتُنَّ : تم (دو سے زیادہ - جمع مؤنث) ٭
هُنَّ : وہ (دو سے زیادہ - جمع مؤنث) ٭
بَنَاتٌ : لڑکیاں ٭ نِسَاءٌ ، نِسْوَةٌ : عورتیں ٭
مُعَلِّمَاتٌ : اُستانیاں ٭ مُدَرِّسَاتٌ : اُستانیاں ٭
تِلْمِيْذَاتٌ : شاگردیں ٭
مُتَعَلِّمَاتٌ : طالبات ٭

Marfat.com

## الدرس ۱۲ (صفحہ ۲۰)

هٰذِهٖ : یہ (مؤنث) ۔ قِطْعَةٌ : ٹکڑا ۔ قِرْطَاسٌ : کاغذ ۔

مِفْتَاحٌ : چابی ۔ قُفْلٌ : تالا ۔ سَاعَةٌ : گھڑی ۔

حَائِطٌ (جِدَارٌ) : دیوار ۔

## الدرس ۱۳ (صفحہ ۲۱)

هٰؤُلَاءِ : یہ سب ۔ أُولٰئِكَ : وہ سب ۔

## الدرس ۱۴ (صفحہ ۲۴)

هٰذَانِ : یہ دو (مذکر) ۔ هَاتَانِ : یہ دو (مؤنث) ۔

ذَانِكَ : وہ دو (مذکر) ۔ تَانِكَ : وہ دو (مؤنث) ۔

رَجُلَانِ : دو مرد ۔ اِمْرَأَتَانِ : دو عورتیں ۔

اِبْنَانِ : دو بیٹے ۔ بِنْتَانِ : دو لڑکیاں ۔

قَلَمَانِ : دو قلم ۔ مِحْبَرَتَانِ : دو دواتیں ۔

بَابَانِ : دو دروازے ۔ حُجْرَتَانِ : دو کمرے ۔

## الدرس ۱۵ (صفحہ ۲۶)

تِلْكَ : وہ (جمع مؤنث) ۔ عُصْفُوْرٌ : چڑیا ۔

Marfat.com

دَجَاجَةٌ : مُرغی ✦ کُرَةٌ : گیند ✦

الدرس ۱۷ (صفحہ ۳۳)

صَغِیرٌ : چھوٹا ✦ کَبِیرٌ : بڑا ✦

صَالِحٌ : اچھا ✦ طَالِحٌ : بُرا ✦

وَلَدٌ نَحِیفٌ : دُبلا لڑکا ✦ وَلَدٌ سَمِینٌ : موٹا لڑکا ✦

الدرس ۱۸ (صفحہ ۳۵)

لَا : نہیں ✦ نَعَمْ : ہاں ✦

سِکِّینٌ : چھُری ✦

الدرس ۱۹ (صفحہ ۳۶)

لَوْنٌ : رنگ ✦ عُشْبٌ : گھاس ✦

سَمَاءٌ : آسمان ✦ حِذَاءٌ : جوتا ✦

عِمَامَةٌ : پگڑی ✦

الدرس ۲۲ (صفحہ ۳۹)

اَحْمَرُ قَانِئٌ : گہرا سُرخ ✦ اَزْهَارٌ : پھول ✦

سُحُبٌ : بادل ، سَحَابٌ واحد ✦

Marfat.com

## الدرس ۲۵ (صفحہ ۴۲)

كُرَّاسَةٌ : کاپی ۔

## الدرس ۲۶ (صفحہ ۴۳)

عَيْنَانِ : دو آنکھیں ۔ رَأْسٌ : سر ۔

يَدَانِ : دو ہاتھ ۔ أَرْجُلٌ : پاؤں ۔ ٹانگیں ۔

أُذُنَانِ : دو کان ۔ أَنْفٌ : ناک ۔

## الدرس ۲۷ (صفحہ ۴۴)

فِي : میں ۔ عَلَى : پر ۔

تَحْتَ : نیچے ۔ فَوْقَ : اوپر ۔

## الدرس ۲۸ (صفحہ ۴۴)

قُمْ : اُٹھ (مذکر کے لیے)۔ قُومِي : اُٹھ (مؤنث کے لیے)۔

اِذْهَبْ : جا ( " " " )۔ اِذْهَبِي : جا ( " " " )۔

اِجْلِسْ : بیٹھ ( " " " )۔ اِجْلِسِي : بیٹھ ( " " " )۔

تَقَدَّمْ : آ ( " " " )۔ تَقَدَّمِي : آ ( " " " )۔

أَغْلِقْ : بند کر ( " " " )۔ أَغْلِقِي : بند کر ( " " " )۔

Marfat.com

## الدرس ۲۹ (صفحہ ۴۸)

تَمْسَحُ : تُو پونچھتا ہے + تَمْسَحِیْنَ : تُو صاف کرتی ہے+

اَضَعُ : مَیں رکھتا یا رکھتی ہوں + یَضَعُ : وہ رکھتا ہے +

تَضَعُ : وہ رکھتی ہے یا تُو رکھتا ہے +

ضَعْ : رکھ +

ضَعِی : رکھ (مؤنث کے لئے) +

## الدرس ۳۰ (صفحہ ۵۰)

أَرِ : دِکھا (فعل امر صیغہ واحد مخاطب از أَرٰی یُرِیْ)

إِرَاءَةٌ (دکھانا) + نِ (للوقایہ) + یْ : مجھ کو +

أَرِی : دِکھا (فعل امر، صیغہ واحدہ مخاطبہ) +

جَبْهَةٌ : ماتھا + اِلْمِسْ : چُھو +

اِلْمِسِی : چُھو (مؤنث کے لئے) + رَقَبَةٌ : گردن +

مَنْکِبٌ : کاندھا + ذَقَنٌ : ٹھوڑی +

شَفَةٌ : لب + شَفَتَانِ : دو لب +

سِنٌّ : دانت + اَسْنَانٌ : دانت (جمع)

Marfat.com

## الدرس ۳۱ (صفحہ ۵۱)

مَاذَا: کیا + عَلَى الْحِيْطَانِ: دیواروں پر + تَرَى: تو دیکھتا ہے +
تَرَيْنَ: تو دیکھتی ہے + عَرَبَاتٌ: گاڑیاں + كَلْبٌ: کُتّا +
رِكِيْسَةٌ: تھیلی (BAG) اتھیلا + لَابِسَةٌ: پہنے ہوئے +
نَعْلٌ: جوتا +

## الدرس ۳۲ (صفحہ ۵۳)

مَا: کیا، اِسْمٌ: نام + لَكَ (مذکر)، لَكِ (مؤنث): تیرا +
اِسْمِي: میرا نام + اِسْمُهُ: اس (مذکر) کا نام +
اِسْمُهَا: اس (مؤنث) کا نام + اَبٌ: باپ + عَمٌّ: چچا +
مُحَامٍ: وکیل + مُعَلِّمٌ: اُستاد + طَبِيْبٌ: ڈاکٹر +
صَاحِبُ الدُّكَّانِ: دُکاندار + فَلَّاحٌ: کسان +

## الدرس ۳۳ (صفحہ ۵۴)

كَيْفَ: کیسا + طَيِّبٌ: اچھا +
اَدْعُوْ لَكَ: تجھے دعا دیتا ہوں + سَيِّدَةٌ: بیگم +
كَثِيْرٌ: بہت + يُسَلِّمُ: صحیح سلامت رکھے +

Marfat.com

حَالٌ : حال ٭ لَيْسَتْ ، لَيْسَ : نہیں ہے ٭
غَايَةٌ : نہایت ٭ اَلصِّحَّةُ التَّامَّةُ : پوری پوری تندرستی ٭
مُصَابٌ : مبتلا ٭ دَاءٌ : بیماری ٭ تَعَبٌ : مشقت ٭
اَلَمٌ : دکھ ٭ اِسْتِقَامَةٌ : مضبوطی ، اچھائی ٭
مَا بَقِيَ : نہیں رہا ٭ جِلْدٌ : چمڑا ٭ عَظْمٌ : ہڈی ٭
اِعْتِنَا : خبرگیری کرنا ٭ يَلْزِمُهُ : اسے چاہیے ٭

## الدرس ۳۴ (صفحہ ۵۶)

يَظْهَرُ : معلوم ہوتا ہے ٭ ظَنَنْتُ : میں نے خیال کیا ٭
اَلشَّهْرُ الْآتِيْ : آنے والا مہینہ ٭ اَلْاُسْبُوْعُ الْمَاضِيْ : گذرا ہوا ہفتہ ٭ اَسَنُّ : زیادہ سن والا ٭

## الدرس ۳۵ (صفحہ ۵۷)

يُمْكِنُ اَنْ يَكُوْنَ : ہو سکتا ہے ٭ مُسِنٌّ : بڑھی عمر کا ٭
كَبِيْرٌ : بڑا ٭ نَاهَزَ : قریب ہوا ٭
خَمْسُوْنَ فَصَاعِدًا : پچاس سے اوپر ٭ اَوْ : یا ٭
بِمِثْلِ هٰذَا الْمِقْدَارِ : اتنا ٭

Marfat.com

## الدرس ٣٦ (صفحہ ٥٨)

غَائِبٌ : غیر حاضر ۔ رُخِّصُوا : اجازت دے گئے ۔

أُذِنَ : اجازت دی گئی ۔

## الدرس ٣٧ (صفحہ ٦٠)

أَمْسِ : کل (گزشتہ) ۔ اَلْغَدُ : کل (آنے والی) ۔

اَلْيَوْمُ : آج ۔ يَوْمُ الْأَحَدِ : اتوار ۔

يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ : پیر ۔ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ : منگل ۔

أَجِيءُ : میں آتا (یا آتی) ہوں ۔ تَجِيءُ : تو آتا ہے (وہ آتی ہے) ۔

يَجِيءُ : وہ آتا ہے ۔

## الدرس ٣٨ (صفحہ ٦١)

ثَانِيَةٌ : سیکنڈ۔ ثَوَانٍ جمع ۔ دَقِيقَةٌ : منٹ۔ دَقَائِق جمع ۔

سَاعَةٌ : گھنٹہ۔ سَاعَات جمع ۔ أُسْبُوعٌ : ہفتہ۔ أَسَابِيع جمع ۔

شَهْرٌ : مہینہ۔ شُهُورٌ جمع ۔ سَنَةٌ : سال۔ سِنِين جمع ۔

تَجِيءُ : تو آتا ہے ۔ أَجِيءُ : میں آتا ہوں ۔

يَفْتَحُ : کھلتا ہے ۔ تُقْفَلُ : بند کیا جاتا ہے ۔

Marfat.com

تَقُومُ : تُو اُٹھتا ہے ٭ أَسْتَيْقِظُ : بیدار ہوتا ہوں ٭

تَنَامُ : تُو سوتا ہے ٭ أَنَامُ : مَیں سوتا ہوں ٭

تَلْعَبُ : تُو کھیلتا ہے ٭ أَلْعَبُ : مَیں کھیلتی ہوں ٭

تَغْتَسِلُ : تو نہاتا ہے ٭ أَغْتَسِلُ : میں نہاتا ہوں ٭

بُكْرَةً : علی الصباح ٭

## الدرس ۴۰ (صفحہ ۶۴)

لَيْلٌ : رات ٭ نَهَارٌ : دن ٭

يَبْتَدِئُ : شروع ہوتا ہے ٭ شُرُوقٌ : نکلنا ٭ قُبَيْلُ : کچھ پہلے ٭

## الدرس ۴۱ (صفحہ ۶۵)

تَسْتَطِيعُ : تُو سکتا ہے ٭ عَدٌّ : گِننا ٭

عُدَّ : شمار کر (امر حاضر کا صیغہ) ٭

## الدرس ۴۲ (صفحہ ۶۶)

مِنْ فَضْلِكَ : براہِ مہربانی ٭ كَثَّرَ اللهُ خَيْرَكَ : شکریہ!

أَعْطِ : تُو دے (مذکر) ٭ أَعْطِي : تُو دے (مؤنث) ٭

نَاوِلْ : تُو دے (مذکر) ٭ نَاوِلِي : تو دے (مؤنث) ٭

Marfat.com

## الدرس ۴۳ (صفحہ ۶۹)

يُمْكِنُنِيْ اَنْ اَرَى : میں دیکھ سکتا ہوں ۔ يُمْكِنُنِيْ اَنْ اٰخُذَ : میں پکڑ سکتا ہوں ۔ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ تَطِيْرَ : تو اڑ سکتا ہے ۔ طَيَرَانٌ : اُڑنا ۔ يَقْدِرُ : سکتا ہے ۔ جَنَاحَانِ : دو پر ۔

تَرْكُضُ : تو دوڑتا ہے ۔ تَنْظُرُ : تو دیکھتا ہے ۔

تَبْصُرُ : تو دیکھتا ہے ۔ تَسْمَعُ : تو سنتا ہے ۔

تَأْكُلُ : تو کھاتا ہے ۔ تَشُمُّ : تو سونگھتا ہے ۔

اُذُنَانِ : دو کان ۔ اَنْفٌ : ناک ۔

## الدرس ۴۴ (صفحہ ۷۱)

تَلْعَبُ : تو کھیلتا ہے ۔ اَلْعَبُ : میں کھیلتا ہوں ۔

يَدْرُسُ : وہ پڑھتا ہے ۔ دَرْسٌ : سبق ۔

اَعْمَلُ : میں کرتا ہوں ۔ اَكْتُبُ : میں لکھتا ہوں ۔

تَذْهَبُ : وہ جاتی ہے ۔ تَقْرَأُ : وہ پڑھتی ہے ۔

## الدرس ۴۵ (صفحہ ۷۲)

لِاَيِّ شَيْءٍ : کس چیز کے لئے ۔ يُسْتَخْدَمُ : کام میں لایا جاتا ہے ۔

Marfat.com

جُلُوْسٌ : بیٹھنا ۔ نَظَرٌ : دیکھنا ۔ قَطْعٌ : کاٹنا ۔
صُنِعَتْ : بنائی گئی ۔ خَشَبٌ : لکڑی ۔ رَصَاصٌ : سیسہ ۔
خَیْزُرَانٌ : بید ۔ رِیْشَةٌ : نب ۔ حَدِیْدٌ : لوہا ۔
زُجَاجٌ : شیشہ ۔ نَسِیْجٌ : کپڑا ۔

## الدرس ۴۶ (صفحہ ۷۴)

مُشْتَغِلٌ بِالْقِرَاءَةِ : پڑھنے میں مشغول ہے ۔
جَالِسُوْنَ : بیٹھے ہیں ۔ قَاعِدُوْنَ : بیٹھے ہیں ۔

## الدرس ۴۷ (صفحہ ۷۶)

سَأَرْجِعُ : لوٹوں گا ۔ یُسَاعِدُوْنَ : مدد کرتے ہیں ۔
تَعَلَّمَ : اُس نے سیکھا ، پڑھا ۔ ظَلَّتْ : رہا ۔
عَامِلاً : کرتا ۔ أَعْطَیْتَ : تُو نے دیا ۔

## الدرس ۴۸ (صفحہ ۷۷)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ : سلامتی ہو تم پر ۔
وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ : اور تم پر بھی سلامتی ہو ۔
مَحَطَّةٌ : اسٹیشن ۔ هُنَاكَ : وہاں ۔

Marfat.com

قِطَارٌ : ریل گاڑی + وَاصِلٌ : پہنچنے والا +
قَادِمٌ : آرہا ہے + ذَهَبَ : گیا + مُدْيَةٌ : چھری +
مُذْ : سے ۔ سے لیکر + كِرَاءٌ : کرایہ + تَفَرُّج : تفریح و سیر +

الدرس ۴۹ (صفحہ ۷۹)

مَوْسِمٌ : میلہ + لِأُشَاهِدَ : دیکھنے کو +
اِنْعَقَدَ الْمَوْسِمُ : میلہ لگا + مَاشِيًا : پیدل +
عَرَبَةُ الْكِرَاءِ : کرایہ کی گاڑی + حَلَاوِى : مٹھائیاں +
فَوَاكِه : میوے + اَلْعُوبَات : کھلونے +
اَيْضًا : بھی + فَاِنَّ : اس لئے کہ +

الدرس ۵۰ (صفحہ ۸۱)

لِمَ : کیوں + لَا تَحُلُّ : تو حل نہیں کرتا +
عُقْدَةٌ حِسَابِيَّةٌ : سوال + اَللَّوْحُ الْحَجَرِى : سلیٹ +
اُرْدُوَازٌ : سلیٹ (دارجہ) + كَسَرَ : اُس نے توڑ ڈالا +
لَا اَدْرِى : میں نہیں جانتا + سَيَضْرِبُ : پیٹے گا +
عُطْلَةٌ : چھٹی + نَادِ : پکار + حَالًا : ابھی +

Marfat.com

سَقَطَ : گر پڑا ♦ اِنْكَسَرَ : ٹوٹ گیا ♦

اَنْ تُحْرِزَ : حاصل کرے ♦

الدرس ۵۱ (صفحہ ۸۳)

اَصْنَاف : قسمیں ♦ تَعْرِفُ : تو جانتا ہے ♦

صَالِحٌ : نیک ♦ نَبِيْلٌ : بزرگ ♦

مُبَرِّزٌ : بڑھا چڑھا ہوا ♦ اَلثَّانِيْ : دوم ♦

قِسْمٌ : فریق ♦ مُتَسَاوِيَانِ : برابر ہیں ♦

الدرس ۵۲ (صفحہ ۸۶)

اَجْزَاءُ : حصے ♦ نِصَابٌ : دستہ ♦

مِقْبَضٌ : نب گیر (ہولڈر) ♦ رِيْشَةٌ : نب ♦

ثَمَنٌ : قیمت ♦ مَنْظَرٌ : شکل ♦

الدرس ۵۳ (صفحہ ۸۹)

قَرَارِيْطُ : انچ ♦ مُدَوَّرَةٌ : گول ♦

ذَنَبُ الفَارَةِ (صفحہ ۹۱)

هُمَيْرٌ : ریلا ♦ فَأْرَةٌ : چوہیا ♦

Marfat.com

حَارَّہ : گرم ٭ ذَنَبٌ ، ذُنَیْبٌ : دُم ٭

جَاءَتْ : آئی ٭ اَجْرٌ : ثواب ٭

لِوَقْتِهَا : اُسی وقت ٭ مُسْرِعَةً : جلدی جلدی ٭

مُحْتَارَةٌ : حیران ٭ حَشِيْش : گھاس ٭

لَحْمٌ : گوشت ٭ نَاسِكٌ : عابد ٭

اِذْنٌ : اجازت ٭ خُبْزٌ : روٹی ٭

اَقْطَعُ : میں کاٹوں گا ٭

(مطبوعہ اُردو پریس لاہور)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

285

حقوق الطبع والنشر والترجمة والنقل محفوظة للمؤلف

1942

# ألدروس العربية

على طريقة المحادثه

د.ن
285

عبدالحق عبّاس

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری
ذخیرہ

★

ألمكتبة العلميّة

للطباعة و النشر و التوريد و التصدير

١٥- ليك روڈ - لاهور (پاكستان)

١/٢

ثمنه روبيه و آنتان

Marfat.com